

الأدعية المأثورة

الصحيحة عن رسول الله ﷺ

مرتب

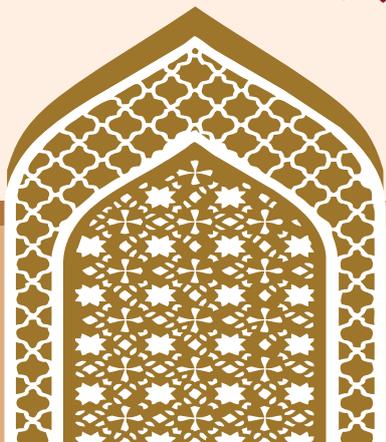
مولانا مفتي ناصر حسين ضاقتاسمی

شیخ الحدیث مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم لال باغ مرشد آباد

پندر فرمودہ

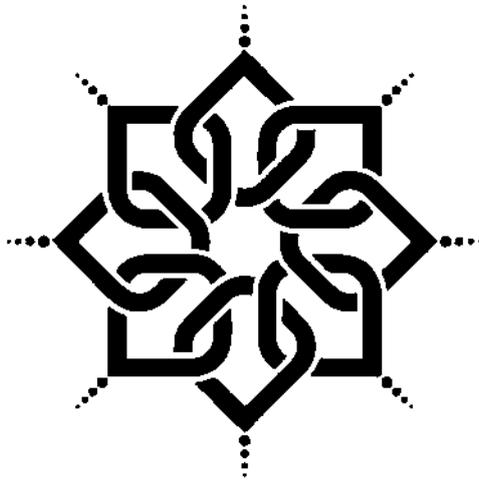
مفتی راشد صاحب عظمی

نائب مہتمم و استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند



الادعية الماثورة

الصححة عن رسول الله ﷺ



مرتب

مولانا مفتي ناصر حسين ضاقتا سمی

شیخ الحدیث مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم لال باغ مرشد آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں!

تفصیلات

نام کتاب _____ الادعیۃ المأثورة

مرتب _____ مولانا مفتی ناصر حسین قاسمی

شیخ الحدیث _____ مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم، تال پکوڑ (مملکتی پارہ) لال باغ مرشد آباد

صفحات _____ ۸۰

تاریخ اشاعت _____ ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ، نومبر ۲۰۲۳ء

بار اول _____ ایک ہزار

کمپوزنگ و تزئین _____ ابو حفصہ قمر قاسمی (8126432862)

ملنے کے پتے

مفتی ناصر حسین در بھنگہ _____ 9997642253

قاری سرور صاحب _____ 9931575766

کتب خانہ نعیمیہ دیوبند، مکتبہ اتحاد دیوبند
دارالکتاب دیوبند، مکتبہ زمزم دیوبند وغیرہ

فہرست مضامین

نمبر	مضامین	صفحہ
☀	تقریظ	۱۱
☀	تمہیدی کلمات	۱۲
☀	دعا کی اہمیت	۱۴
☀	کلمہ طیبہ و کلمہ شہادت	۱۷
☀	کلمہ تجید و کلمہ توحید	۱۷
☀	کلمہ استغفار و سید الاستغفار	۱۸
☀	اسمائے حسنیٰ	۱۹
☀	دعائیں	۲۲
☀	فجر کی سنت کے بعد تین مرتبہ پڑھے	۲۲
☀	جب مسجد کا رخ کرے تو پڑھے	۲۲
☀	فجر کی نماز کے بعد فوراً پڑھے	۲۲
☀	صبح و شام تین مرتبہ پڑھے	۲۳
☀	جب سورج طلوع ہو تو یہ دعا کرے	۲۳
☀	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۲۳
☀	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا، ایک اہم وضاحت	۲۳
☀	غلط خیال آنے لگے تو پڑھے	۲۴
☀	پسندیدہ چیز دیکھے یا کسی وجہ سے خوشی ہو تو پڑھے	۲۴
☀	کھانا کھانے کی دعا	۲۴

۲۴	شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے	☀
۲۵	کھانے کے بعد کی دعا	☀
۲۵	دعوت کرنے والے یعنی میزبان کو دعا دینا	☀
۲۵	کھانا کھلانے، پانی پلانے والے یعنی خادم کو دعا دینا	☀
۲۵	ایک غلطی پر تشبیہ (حاشیہ)	☀
۲۶	دودھ پینے کی دعا	☀
۲۶	پانی پینے کی دعا	☀
۲۷	جب کوئی کام دشوار لگے تو یہ دعا پڑھے	☀
۲۷	جب کسی کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا دے	☀
۲۷	قرض کی ادائیگی جب دشوار ہو جائے تو یہ پڑھے	☀
۲۷	نیا کپڑا پہننے کی دعا	☀
۲۷	نیا کپڑا پہنے ہوئے شخص کو یہ دعا دے	☀
۲۸	اذان کے بعد کی دعا	☀
۲۸	وضو کے بعد کی دعا	☀
۲۸	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	☀
۲۹	نماز شروع ہونے کے بعد کوئی آئے تو صف تک پہنچنے کے بعد پڑھے	☀
۲۹	مسجد سے باہر نکلنے کی دعا	☀
۲۹	مغرب کے بعد دس مرتبہ پڑھے	☀
۲۹	کسی وجہ سے بھی کپڑا اتارے تو یہ پڑھے	☀
۳۰	نیند میں ڈرنے والا سوتے وقت پڑھے	☀

۳۰	سونے کی دعا	☀
۳۰	نیند سے بیدار ہونے کے بعد اگر اور سونے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے	☀
۳۰	نیند سے بیدار ہونے کی دعا	☀
۳۱	جب خواب دیکھے تو بیدار ہونے کے بعد یہ عمل کرے	☀
۳۱	گھر سے نکلنے کی دعا	☀
۳۱	گدھا اور کتا کے بھونکنے کے وقت پڑھے	☀
۳۱	نیا چاند دیکھنے کی دعا	☀
۳۲	مہینہ اور سال شروع ہوتے وقت کی دعا	☀
۳۲	تین تاریخ کے بعد اگر چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے	☀
۳۲	بادل لگے تو بارش ہونے یا بادل ختم ہونے تک یہ دعا پڑھتا رہے	☀
۳۲	اگر بادل ختم ہو جائے اور بارش نہ ہو تو یہ پڑھے	☀
۳۳	جب تیز ہوا چلے تو یہ دعا کرے	☀
۳۳	جب بادل گرے تو یہ پڑھے	☀
۳۳	جب بارش ہونے لگے تو یہ پڑھے	☀
۳۳	بارش کے لیے تین مرتبہ ان الفاظ میں دعا کرے	☀
۳۴	زیادہ بارش کی وجہ سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا کرے	☀
۳۴	بارش کے بعد یہ پڑھے	☀
۳۴	بدن میں کسی جگہ درد ہو تو درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے	☀
۳۴	پھوڑا اور پھنسی ہو جائے تو انگلی رکھ کر یہ دعا پڑھے	☀
۳۵	غصہ کے وقت پڑھے	☀
۳۵	قرض واپس کرتے وقت دعا دے	☀

۳۵	قرض وصول کرنے کے بعد مقروض کو دعا دے	☀
۳۵	نکاح اور جانور وغیرہ خریدے تو یہ عمل کرے	☀
۳۵	نکاح کرنے والے کو دعا دینا	☀
۳۶	بیوی سے صحبت کی دعا	☀
۳۶	جب اسلام قبول کرے تو پڑھے	☀
۳۶	چھوٹی بڑی جو بھی تکلیف پہنچے تو یہ پڑھے	☀
۳۶	جب کسی طرح کی مجلس ختم ہو تو اخیر میں یہ پڑھے	☀
۳۷	سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھے	☀
۳۷	مسافر کو رخصت کرنے کی دعا	☀
۳۷	سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے	☀
۳۷	ایک عمومی غلطی (حاشیہ)	☀
۳۸	سوار ہونے کے بعد کی دعا	☀
۳۸	جو سواری سے گر جاتا ہو اس کے سینہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے	☀
۳۸	کسی جگہ اترے تو یہ دعا پڑھے	☀
۳۹	کسی بستی میں ٹھہرنا ہو تو بستی دیکھتے ہی یہ دعا پڑھے	☀
۳۹	کسی چیز کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے	☀
۳۹	کشتی میں سوار ہونے کی دعا	☀
۴۰	جہاد کے وقت کی دعا	☀
۴۰	سفر میں صبح صادق کے وقت کی دعا	☀
۴۰	سفر سے واپسی پر جب اپنی بستی دیکھائی دے تو یہ دعا پڑھے	☀
۴۱	سفر سے واپسی پر اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت پڑھے	☀

۴۱	جہاد سے واپس آنے والے کو یہ دعا دے	☀
۴۱	چھینک آئے تو کہے	☀
۴۱	چھینکنے والا اگر مسلم ہو تو اس کو یہ دعا دے	☀
۴۱	پھر چھینکنے والا کہے	☀
۴۲	چھینکنے والا اگر غیر مسلم ہو تو اس کو یہ دعا دے	☀
۴۲	کسی کام میں کسی بھی طرح کی مدد کرنے والے کو دعا دے	☀
۴۲	افطار کے بعد کی دعا	☀
۴۲	کسی کے یہاں افطار کرے تو افطار کے بعد یہ دعا دے	☀
۴۲	شب قدر میں یہ دعا کرے	☀
۴۳	عید کے دن مبارک بادیاں ان الفاظ کے ذریعہ دے	☀
۴۳	جب شیطان کو دیکھے یا شیطان اس کو ڈرائے تو یہ پڑھے	☀
۴۳	جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تو یہ پڑھے	☀
۴۳	طواف کرتے ہوئے پڑھتا رہے	☀
۴۴	رکن بنی حج اور رکن اسود کے درمیان پڑھے	☀
۴۴	حجر اسود سامنے آئے تو یہ پڑھے	☀
۴۴	حجر اسود کو چھوئے اور بوسہ دے تو کہے	☀
۴۴	منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے یہ پڑھے	☀
۴۴	میدان عرفات میں پڑھے	☀
۴۵	جانور ذبح کرنے کی دعا	☀
۴۵	قربانی کی دعاء فائدہ مند باتیں	☀
۴۶	عقیقہ کی دعاء ایک اہم بات کی نشاندہی	☀

۴۷	اونچائی پر چڑھتے وقت پڑھے	☀
۴۷	اونچائی سے نیچے جاتے ہوئے پڑھے	☀
۴۷	جب بیمار ہو جائے تو یہ پڑھے	☀
۴۷	جب مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے	☀
۴۸	مریض کی عیادت کے لیے جائے تو اس کو دعا دے	☀
۴۸	زندگی سے مکمل مایوس ہو جائے اور موت قریب ہو تو پڑھے	☀
۴۸	انتقال کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھے	☀
۴۸	میت کے پاس ان الفاظ میں دعا کرے	☀
۴۹	تعزیت ان الفاظ کے ذریعے کرے	☀
۴۹	جنازہ کی دعا	☀
۵۰	جب میت کو قبر میں رکھے تو یہ پڑھے	☀
۵۰	مٹی ڈالتے وقت پڑھے، ایک غلطی جس میں عوام و خواص مبتلا ہیں	☀
۵۲	قبرستان جائے تو ان الفاظ کے ذریعے سلام کرے	☀
۵۳	جامع الدعاء	☀
۵۷	الاحادیث الاربعین	☀
۵۷	صرف اسلام ہی نجات کا ذریعہ ہے	☀
۵۷	آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں	☀
۵۸	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو نبی ہونے کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے	☀
۵۸	قرآن اور حدیث پر عمل کرنا	☀
۵۹	ایمان سے ہٹانے کی خوب کوشش ہوگی	☀
۵۹	عالم کم جاہل زیادہ ہوں گے	☀

۵۹	دجال خراسان سے نکلے گا	☀
۵۹	دجال کی شکل و صورت	☀
۶۰	دجال کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا	☀
۶۰	دجال کے ساتھ جنت اور جہنم کے مثل ہوگا	☀
۶۱	دجال چالیس دن رہے گا اور دنیا پر اس کا کنٹرول ہوگا	☀
۶۱	دجال پہلے نبی پھر خدا ہونے کا دعویٰ کرے گا	☀
۶۱	دجال کو زیادہ ماننے والے یہودی اور عورتیں ہوں گی	☀
۶۲	دجال کو باب لد پر قتل کر دیا جائے گا	☀
۶۲	حضرت مہدی کی شکل و صورت کیسی ہوگی	☀
۶۲	حضرت مہدی دنیا کو امن و امان کا گوارہ بنا دیں گے	☀
۶۳	حضرت مہدی اور ان کے والد کا نام	☀
۶۳	حضرت مہدی ہمارے نبی کے خاندان سے ہوں گے	☀
۶۳	حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ ایک زمانہ میں ہوں گے	☀
۶۳	حضرت عیسیٰ آسمان پر موجود ہیں	☀
۶۳	دمشق کے منارے پر حضرت عیسیٰ اتریں گے	☀
۶۵	عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس سال رہیں گے	☀
۶۵	دجال اور عیسیٰ علیہ السلام کے آنے سے پہلے بالکل بارش نہیں ہوگی اور نہ زمین سے کوئی چیز نکلے گی	☀
۶۶	صفائی آدھا ایمان ہے	☀
۶۶	نماز کی فضیلت	☀
۶۶	روزہ جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہے	☀

۶۶	زکات نہ دینے کی سزا	☀
۶۷	حج کی فضیلت	☀
۶۷	علم کی فضیلت	☀
۶۸	صحت اور فرصت بہت بڑی نعمت ہے	☀
۶۸	مسلمان مسلمان کا بھائی ہے	☀
۶۸	مسلمان لگائی ہوئی شرطوں کے پابند ہیں جب تک خلاف شرع نہ ہو	☀
۶۸	کسی قوم کی مشابہت اختیار کرنا	☀
۶۹	مسلمان سے قتل و قتال	☀
۶۹	بدعت سے بچنا ضرور	☀
۶۹	سب سے زیادہ جہنم میں لے جانے والی چیز زبان ہے	☀
۷۰	جہاد اسلام کی سر بلندی کا ذریعہ ہے	☀
۷۰	جہاد چھوڑنا ذلت ہے	☀
۷۰	لوگوں پر رحم کریں	☀
۷۱	اللہ تعالیٰ کے نناوے نام ہیں	☀
۷۲	التحیات و درود شریف	☀
۷۳	دعاء ماثورہ و دعاء قنوت	☀
۷۴	قنوت نازلہ کا بیان	☀
۷۶	خطبہ نکاح	☀
۷۷	خطبہ جمعہ اول	☀
۷۸	خطبہ جمعہ ثانی	☀
۷۹	مراجع	☀

تقریظ

حضرت مولانا مفتی راشد صاحب اعظمی، دامت برکاتہم العالیہ
استاذ حدیث و نایب مہتمم دارالعلوم دیوبند

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم!
قرآن و حدیث اور ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں دعا کی
بہت اہمیت ہے، قرآن کریم میں دعا مانگنے کا حکم ہے اور بہت سے انبیاء اور نیک بندوں
اور بندیوں کی دعاؤں کا بڑے اہتمام سے تذکرہ ہے، ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ
وسلم کی زندگی کے ہر شعبے میں دعاؤں کا اہتمام ہے، سونے بیٹھنے، کھانے، چلنے، پھرنے،
سفر و حضر، حج و جہاد، آسانیوں اور مشکلات، ہر موقع پر اللہ سے مانگنے کا مزاج ہے، اور
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو بھی دعاؤں کی طرف خوب متوجہ فرمایا ہے، اور ہر
موقع محل کی دعائیں بتلائی ہیں۔

بڑی خوشی کی بات ہے حضرت مفتی ناصر حسین صاحب قاسمی (شیخ الحدیث
مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم لال باغ مرشد آباد) نے احادیث پاک کی معتبر اور
مستند کتابوں سے اخذ کر کے دعاؤں کا یہ جامع اور صحیح مجموعہ مرتب کیا ہے، میری دعا
ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت سے سرفراز فرمائے۔ آمین

محمد راشد اعظمی

دارالعلوم دیوبند

۸/ربیع الاول ۱۴۴۵ھ

تمہیدی کلمات

اللہ رب العزت کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے، کہ رب ذوالجلال نے بندہ سے آج ایسے کام کی ابتداء کرا دیا، جس کی مدتوں سے خواہش تھی، بندہ کو شروع سے ہی خواہش تھی اور اس کے لیے دعا گو بھی تھا کہ اللہ رب العزت بندہ سے اپنے دین متین کی خدمت لے لیں، لہذا بندہ اپنی طرف سے سبب اختیار کرتے ہوئے عربی زبان میں علم حدیث کے موضوع پر محدثین کی عبارات و تشریحات کو دھیرے دھیرے جمع کرتا رہا، ادھر بارہا رفقاء کرام اور دیگر احباب کی جانب سے دعا اور دوسرے موضوعات پر سوال بھی کیے جاتے رہے، نیز بعض رفقا کی طرف سے یہ خواہش بھی ظاہر کی جاتی رہی کہ وہ دعائیں جو صحیح حدیث سے ثابت ہیں ان کو جمع کر دیں، لیکن میں ان کی خواہش کو جمع کرنے کے وعدہ پر ٹالتا رہا۔

ایک دن یوں ہوا کہ مشکوٰۃ شریف کے درس کے دوران جب کتاب الدعوات کے اسباق شروع ہوئے تو دل میں یہ بات آئی کہ اس کو جمع کر لیا جائے تو بہتر ہوگا، چنانچہ مشکوٰۃ المصابیح، صحاح ستہ اور دوسری کتابوں کی مدد سے یہ مختصر رسالہ تیار کر لیا گیا جو الحمد للہ! اب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

بڑی ناشکری ہوگی اگر یہاں والدین، اساتذہ کرام، چچا مرحوم، تمام ہمشیرہ و

بہنوئی، برادر مکرم حافظ سرور عالم اور رفیق درس مفتی صادق قمر قاسمی (استاذ حدیث دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد) کا ذکر نہ کیا جائے، کہ ان تمام حضرات (بطور خاص برادر مکرم) کے ہر طرح کے تعاون اور حوصلہ افزائی ہی کی وجہ سے بندہ مکمل انہماک کے ساتھ تعلیمی میدان کو عبور کر پایا، بندہ ان لوگوں کا صلہ باری تعالیٰ کے سپرد کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو دنیا و آخرت میں بہترین بدلہ عطا فرمائے، آمین۔

احادیث صحیحہ کے مطابق آج قبولیت دعا کا دن ہے اور قبولیت دعا کا وقت بھی داخل ہو گیا ہے، تو ایک بار پھر اپنے مالک کے سامنے دست دراز ہوں کہ اے اللہ! تو نے اپنے فضل و کرم سے کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیا ہے، تو اپنے فضل و کرم سے اس کا نفع بھی ایسے عام و تمام فرما دے جیسے بخاری شریف کا فرمایا ہے، اور کتاب کو میرے لیے ذخیرہ آخرت بنا دے، بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ان اللہ علی کل شیء قدير)

ناصر حسین در بھنگہ

فاضل دارالعلوم دیوبند

شیخ الحدیث مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم

تال پکور (ٹکٹکی پاڑہ) لال باغ مرشد آباد

۹ محرم الحرام ۱۴۴۵ھ، ۲۸ جولائی ۲۰۲۳ء

بروز جمعہ، بہ وقت قبیل المغرب

رابطہ نمبر: 9997642253

دعا کی اہمیت

دعا کے لغوی معنی مانگنا، پکارنا ہے اور اصطلاح شرع میں دعا کہتے ہیں بندہ کا اپنے رب سے عنایت و مدد کا خواستگار ہونا۔ (شان الدعاء للخطابی: ۴)

دعا انسان کے فلاح و بہبود اور اپنے رب سے جڑنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے، اور ترک دعا اللہ کی ناراضگی اور دنیا و آخرت کا بہت بڑا خسارہ ہے، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: أعجز الناس من عجز عن الدعاء. (صحیحہ الألبانی فی صحیح الجامع، رقم: ۱۰۴۴) لوگوں میں سب سے زیادہ ناکام وہ شخص ہے جو دعا کو چھوڑ دے، یہ اور اس طرح کی بے شمار روایت میں دعا کی تاکید اور فضیلت و اہمیت اس قدر آئی ہے کہ اگر اس کو جمع کیا جائے تو ایک مستقل کتاب تیار ہو جائے۔

دعا اور کلمات دعا پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر توجہ فرماتے تھے کہ بخاری و مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ جب صحابی نے دعا سیکھتے وقت صرف ایک لفظ میں معمولی تبدیلی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو درست کروایا، حدیث شریف سے معمولی شغف رکھنے والا بھی جانتا ہے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام خود بھی ہر وقت دعا کا اہتمام فرماتے اور صحابہ کرام کو بھی ہر موقع کی دعا سکھاتے تھے، انھیں وجوہ سے علمائے کرام نے ہر زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعا پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعا دو طرح کی ہیں (۱) مطلق (۲) مقید، مطلق اس دعا کو کہتے ہیں جو کسی وقت اور حالت کے ساتھ خاص نہیں ہے، اور مقید (وقتیہ) اس دعا کو کہتے ہیں جو کسی وقت اور حالت کے ساتھ خاص ہے، جیسے وضو

کے بعد کی دعا، مسجد میں داخل ہونے کی دعا وغیرہ، دعا خواہ مطلق ہو یا مقید (وقتیہ) اس میں مشغول ہونا افضل ترین عمل ہے، البتہ علماء کی تصریح کے مطابق مقید دعا کی مطلق کے مقابلہ میں زیادہ فضیلت ہے، یہاں تک کہ حافظ ابن حجر نے لکھا ہے کہ مقید (وقتیہ) دعا کو اپنے وقت پر پڑھنا اس وقت قرآن شریف پڑھنے سے بھی افضل ہے۔ (مرقاة شرح مشکاة: ۲۰۷/۵، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبیح والتحمید

والتہلیل والتکبیر، الفصل الاول)

﴿ کتاب کے متعلق کچھ وضاحت ﴾

(۱) میرے کلام میں ذکر کردہ صحیح سے مراد عام ہے، خواہ وہ صحیح ہو یا حسن لغیرہ۔
(۲) ایک موقع کی اگر ایک سے زیادہ دعا منقول ہے، تو صرف ایک ہی کو لکھا گیا ہے، سوائے دو جگہ کے۔

(۳) اس کتاب میں تمام صحیح حدیث سے ثابت شدہ وقتیہ دعا کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے، لہذا یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ جس وقت کی دعا کتاب میں مذکور نہیں وہ صحیح نہیں، گرچہ ایسا بہت کم ہوگا، ان شاء اللہ۔

(۴) کتاب میں احادیث صحیحہ سے ثابت شدہ دعا کو ذکر کرنے کی وجہ سے آپ یہ مغالطہ میں نہ پڑ جائیں کہ وہ دعا جو ضعیف حدیث میں وارد ہے اس کا پڑھنا درست نہیں، اہل علم بخوبی جانتے ہیں کہ ضعیف حدیث میں وارد دعا کا پڑھنا درست ہے، جب کہ وارد شدہ دعائیں جمہور علماء کی لگائی ہوئی شرطوں کے مطابق ہوں یعنی (۱) ضعیف شدید نہ ہو (۲) کسی نہ کسی اصل کے تحت داخل ہو (۳) عمل کے وقت یہ نیت نہ

ہو کہ یہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ (القول البدیع: ۴۷۲)

(۵) بخاری و مسلم کے علاوہ ایسا بھی ہوا کہ دعا ابو داؤد یا نسائی میں موجود ہے، لیکن پھر بھی

ترمذی کا حوالہ دیا گیا، ایسا امام ترمذی کے کلام کو نقل کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔
(۶) کسی بھی جگہ صرف امام ترمذی کے تصحیح و تحسین پر اعتماد نہیں کیا گیا، گرچہ تقدم کی وجہ سے ان ہی کے کلام کو نقل کیا گیا ہے۔

(۷) ایک دو جگہ کے علاوہ کسی بھی جگہ امام جرح و تعدیل میں سے ایک کے قول پر اعتماد نہیں کیا گیا، لیکن طوالت کے خوف سے ایک کے کلام پر اکتفا کیا گیا ہے۔

(۸) چند جگہوں کے علاوہ کتب حدیث میں سے ایک ہی حوالہ پر اکتفا کیا گیا ہے، اگر ایک سے زیادہ حوالہ دیا گیا ہے تو وہ کسی نہ کسی وجہ سے دیا گیا ہے، مثال کے طور پر کسی جگہ اس کے لفظ کو ذکر کرنے کی وجہ سے، یا اس وجہ سے کہ ایک میں مطلق ہے دوسری کتاب میں مقید، یا ایک جگہ مبہم دوسری جگہ وضاحت، یا ایک میں لفظ کا اضافہ ہے، وغیرہ وغیرہ۔

(۹) نماز میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ وسلم سے جو دعائیں منقول ہیں اس کتاب میں ان کو لکھنے کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

ایک نظر ادھر بھی!

انسان خطا و نسیان سے پاک نہیں ہے، اور چوں کہ یہ بندہ کی پہلی کتاب بھی ہے، اس لیے کمی رہ جانا ممکن ہے، برائے مہربانی اگر کوئی کمی ہو تو اس نمبر پر مطلع کر دیا جائے، بندہ آپ کا ممنون و مشکور رہے گا اور آئندہ ایڈیشن میں اس کو درست بھی کر دیا جائے گا، ان شاء اللہ۔

ناصر حسین در بھنگہ

فاضل دارالعلوم دیوبند

رابطہ نمبر: 9997642253

اسلامی کلمے

﴿ کلمہ طیبہ ﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ -

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

﴿ کلمہ شہادت ﴾

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿ کلمہ تجمید ﴾

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

﴿ کلمہ توحید ﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے قبضے میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿ کلمہ استغفار ﴾

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اُذْنِبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَا سِرًّا اَوْ
عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَّ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَّ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں
نے کیا جان بوجھ کر، یا بھول کر، در پردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور
میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں، بے شک تو
غیوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور
گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو
عالی شان اور عظمت والا ہے۔

﴿ سید الاستغفار ﴾

اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ، اَنَا عَلٰى
عَهْدِكَ وَّوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ ، وَاَبُوْءُ لَكَ
بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْ لِيْ ، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ . (بخاری، رقم: ۶۳۲۳)

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ
نے مجھ کو پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں، میں آپ کے عہد پر قائم ہوں اور آپ کے
وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، اپنی طاقت کے بہ قدر، میں آپ کے سامنے آپ کی نعمت کا
اقرار کرتا ہوں، اور آپ کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، تو آپ مجھے معاف کر
دیجیے، آپ کے علاوہ کوئی گناہ کو معاف نہیں کر سکتا، میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اپنے
کیے ہوئے شر سے۔

اسماءِ حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ کے بے شمار فضائل و فوائد ہیں، حدیث پاک میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ پاک کے ثنا وے مبارک اسماءِ حسنیٰ کو یاد کر لیا وہ ضرور جنتی ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

اسمائے حسنیٰ میں علماء کا اختلاف رہا ہے، یہاں اللہ تعالیٰ کے جو نام ذکر کیے جا رہے ہیں، اس کے متعلق حافظ ابن حجر نے لکھا ہے کہ یہ تمام نام قرآن کریم کے مطابق ہے۔ (فتح الباری، ۱۹/۲۶۹، باب لله مائة اسم غیر واحد، رقم الحلیث للبخاری: ۶۴۱۰)

اللَّهُ

الرَّحْمَنُ	الرَّحِيمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوسُ
بڑی رحمت والا	نہایت مہربان	بادشاہ	نہایت مقدس
السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيَّمِنُ	الْعَزِيزُ
بے عیب	امن دینے والا	محافظ	عالم
الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
زبردست	بڑائی والا	پیدا کرنے والا	جان ڈالنے والا
الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	التَّوَّابُ
صورت بنانے والا	بہت بخشنے والا	زور والا	توبہ قبول کرنے والا
الْوَهَّابُ	الْخَلَّاقُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ
بہت زیادہ دینے والا	پیدا کرنے والا	روزی دینے والا	فیصلہ کرنے والا
الْعَلِيمُ	الْحَلِيمُ	الْعَظِيمُ	الْوَاسِعُ
جاننے والا	بردبار	بزرگ	کشادہ رحمت

الْحَكِيمُ حکمت والا	الْحَيُّ زندہ	الْقَيُّومُ تھامنے والا	السَّمِيعُ سننے والا
الْبَصِيرُ دیکھنے والا	اللَّطِيفُ باریک داں	الْخَبِيرُ خبردار	الْعَلِيُّ بلند
الْكَبِيرُ بڑا	الْمُحِيطُ احاطہ کرنے والا	الْقَدِيرُ قدرت والا	الْمَوْلَى پروردگار
النَّصِيرُ پشت پناہ	الْكَرِيمُ کرم کرنے والا	الرَّقِيبُ نگہبان	الْقَرِيبُ قریب
الْمُجِيبُ قبول کرنے والا	الْوَكِيلُ ضامن	الْحَسِيبُ کافی	الْحَفِيفُ نگہبان
الْمُقِيتُ حصہ دینے والا	الْوَدُودُ بہت محبت کرنیوالا	الْمَجِيدُ بزرگ	الْوَارِثُ وارث
الشَّهِيدُ گواہ	الْوَلِيُّ دوست	الْحَمِيدُ ستودہ / مستحق تعریف	الْحَقُّ سچا
الْمُبِينُ واضح	الْقَوِيُّ زبردست	الْمَتِينُ مضبوط	الْغَنِيُّ بے پرواہ
الْمَالِكُ مالک	الشَّدِيدُ مضبوط	الْقَادِرُ قدرت والا	الْمُقْتَدِرُ بڑی قدرت والا
الْقَاهِرُ زبردست	الْكَافِي کفایت کرنیوالا	الشَّاكِرُ قدر داں	الْمُسْتَعَانُ مددگار

الْفَاطِرُ پیدا کرنے والا	الْبَدِيعُ بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا	الْغَافِرُ معاف کرنے والا	الْأَوَّلُ اول
الْآخِرُ آخر	الظَّاهِرُ کھلا ہوا	الْبَاطِنُ پوشیدہ	الْكَفِيلُ کفالت کرنے والا
الْغَالِبُ باقتدار	الْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا	الْعَالِمُ جاننے والا	الرَّفِيعُ بلند
الْحَافِظُ حفاظت کرنے والا	الْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	الْقَائِمُ ثابت	الْمُحْيِ زندہ کرنے والا
الْجَامِعُ جمع کرنے والا	الْمَلِيكُ حاکم	الْمُتَعَالِيُ بلند و برتر	النُّورُ بصیرت سے دیکھنے والا
الْهَادِيُ ہدایت دینے والا	الْعَفُورُ بہت زیادہ مغفرت کرنے والا	الشَّكُورُ بدلہ دینے والا	الْعَفُوُّ معاف کرنے والا
الرَّؤُوفُ رحم کرنے والا	الْأَكْرَمُ نہایت معزز	الْأَعْلَى برتر	الْبَرُّ مہربان
الْحَفِيُّ شفیق	الرَّبُّ پالنہار	الإِلَهِ معبود	الْوَاحِدُ اکیلا
الْأَحَدُ یکتا	الْصَّمَدُ، بے نیاز الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے		

دعائیں

﴿(۱) فجر کی سنت کے بعد تین مرتبہ پڑھیں﴾

اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَاسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَمُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

(ابن السنی، رقم: ۱۰۳، حسنه الحافظ، نتائج الافكار: ۱/۳۷۳)

ترجمہ: اے اللہ! جبرئیل اسرافیل، میکائیل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! جہنم سے میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿(۲) جب مسجد کا رخ کرے تو پڑھے﴾

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا
عَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا
وْخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا. (بخاری، رقم: ۷۶۳، ۶۳۱۶)

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو نور سے بھر دیجیے، میری آنکھوں میں اور میرے کانوں میں نور ڈال دیجیے اور میرے دائیں جانب، بائیں جانب، اوپر، نیچے، سامنے اور پیچھے منور کر دیجیے اور مجھے ہی سراپا نور کر دیجیے۔

﴿(۳) فجر کی فرض کے بعد فوراً پڑھے﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا.

(ابن ماجہ، رقم ۹۲۵، قال الهیثمی: رجاله ثقات، مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۶، وحسنه

الحافظ، نتائج الافكار: ۲/۳۲۹)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے علم نافع، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق مانگتا ہوں۔

﴿(۴) صبح و شام تین مرتبہ پڑھے﴾

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

(ترمذی، رقم: ۳۳۸۸، قال الترمذی: حسن صحیح غریب)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

﴿(۵) جب سورج طلوع ہو تو یہ دعا کرے﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لَنَا هَذَا الْيَوْمَ وَأَقَلْنَا فِيهِ عَثْرَاتِنَا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ.

(مسلم، رقم: ۸۲۲، ابن السنی، رقم: ۱۴۸، موقوف علی عبد اللہ بن مسعود)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے، جس نے ہمیں یہ دن عطا کیا اور ہماری لغزشوں سے درگزر کیا اور ہمیں جہنم کا عذاب نہیں دیا۔

﴿(۶) بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا﴾

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ.

(بخاری: ۱۴۲، قال الحافظ: اسنادہ علی شرط مسلم، فتح الباری: ۱/۲۹۶)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! شیطان مردود سے میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿(۷) بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا﴾

غُفْرَانِكَ. (۱) (قال الترمذی: حسن غریب، ترمذی، رقم: ۷)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

(۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي، یہ ایک مستقل دعا ہے، یہ روایت مرفوعاً اور ←

﴿(۸) غلط خیال آنے لگے تو پڑھے﴾

آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ. (مسلم، رقم: ۱۳۴)

ترجمہ: میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتا ہوں۔

﴿(۹) پسندیدہ چیز دیکھیں، یا کسی وجہ سے خوشی ہو تو یہ دعا پڑھے﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

(ابن ماجہ: ۳۸۰۳، حاکم: ۱۸۴۰، صحیحہ الذہبی)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے، جس کے انعام کی وجہ سے اچھے کام ہوتے ہیں۔

﴿(۱۰) کھانا کھانے کی دعا﴾

بِسْمِ اللَّهِ. (بخاری: ۵۳۷۶، مسلم: ۲۰۲۲، ترمذی: ۱۸۵۸)

﴿کھانا کھانے کی دوسری دعا﴾

بِسْمِ اللَّهِ (۱) وَبَرَكَاتِهِ.

(مستدرک حاکم، رقم: ۷۰۸۲، صحیحہ الذہبی فی التلخیص)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام اور اللہ کی برکت پر شروع کرتا ہوں۔

﴿(۱۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر پڑھے﴾

بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلُهُ وَآخِرُهُ. (قال الترمذی: حسن صحیح، رقم: ۱۸۵۸)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، کھانے کے شروع میں بھی اور

آخر میں بھی۔

→ موقوفہ دونوں طرح سے مروی ہے، لیکن اس کے ضعیف اور حسن کے درمیان اختلاف ہونے کی وجہ سے

اور بندہ کے نزدیک ابھی تک کسی ایک کے راجح نہ ہونے کی وجہ سے میں نے اس دعا کو نہیں لکھا ہے۔

(۱) کتب حدیث میں علی کا لفظ موجود نہیں ہے۔

﴿ (۱۲) کھانے کے بعد کی پہلی دعا ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا

مُسْتَغْنَى عَنْهُ رَبَّنَا. (بخاری، رقم: ۵۲۵۸)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کے لیے بے پناہ تعریفیں ہیں، وہ پاک ہے، بابرکت ہے، کسی کا محتاج نہیں ہے، وہ ایسی ذات ہے، جس سے مانگنا چھوڑا نہیں جاسکتا، اس سے کوئی بے نیاز نہیں، وہ ہمارا رب ہے۔

﴿ کھانے کے بعد کی دوسری دعا ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا

قُوَّةٍ. (حسنہ الترمذی، رقم: ۳۲۵۸)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہے، جس نے مجھے یہ کھلایا اور عطا کیا، بغیر تدبیر اور طاقت کے۔

﴿ (۱۳) دعوت کرنے والے یعنی میزبان کو دعا دینا ﴾

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا.

(قال الحافظ: حديث صحيح، اخرجہ النسائی كما في الفتوحات الربانية: ۱۶۳/۵، باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام)

﴿ (۱۴) کھانا کھلانے، پانی پلانے والے یعنی خادم کو دعا دینا ﴾

اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي. (۱) (مسلم: ۲۰۵۵)

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا، اسے کھلائیں اور جس نے مجھے پلایا، اسے پلائیں۔

(۱) عام طور سے لوگ یہ دعا میزبان یعنی دعوت دینے والے کو دیتے ہیں، لیکن یاد رہے کہ یہ دعا میزبان کو ←

﴿(۱۵) دودھ پینے کی دعا﴾

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

(حسنہ الترمذی، رقم الحدیث: ۳۳۵۵)

ترجمہ: اے! اللہ دودھ میں برکت عطا فرمائیں اور ہمیں بار بار پلائیں۔

﴿(۱۶) پانی پینے کی دعا﴾

پانی جب پینا شروع کریں گے تو بسم اللہ پڑھیں گے، پھر جتنی مرتبہ برتن منہ سے ہٹائیں گے الحمد للہ پڑھیں گے اور پھر پانی کے ختم پر الحمد للہ پڑھیں گے۔

(طبرانی فی الاوسط بسند حسن كما قاله الحافظ في موسوعة الحافظ، باب كيفية الشرب والتسمية)

→ دینا حدیث شریف کے مطابق نہیں ہے، حدیث شریف میں تو یہ دعا، خادم یعنی کھانا، دودھ اور پانی وغیرہ پیش کرنے والے کے متعلق وارد ہے، اب اگر پیش کرنے والے گھر کے فرد ہو تو اس کو بھی یہ دعا دے سکتے ہیں، اور اگر باہر کے فرد ہو تو اس کو بھی دے سکتے ہیں، مسلم شریف، رقم الحدیث: ۲۰۵۵، مسند احمد، رقم: ۲۳۸۱۸، ۲۳۸۱۲، ۲۳۸۰۹، مسند الانصار، حدیث المقداد بن اسود، ترمذی: ۲۷۱۹، مسند ابی یعلیٰ: ۱۵۱۷ میں ذکر کردہ حدیث سے یہی معلوم ہوتا ہے، نیز ابن السنی امام نووی حافظ ابن حجر اور ابن علان جیسے فقیہ و محدث کے طرز عمل و طرز کلام سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے، اس لیے کہ انھوں نے اس حدیث کو باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام کے تحت داخل نہیں کیا ہے، عمل اليوم والليلۃ لابن السنی باب ما يقول اذا أكل عند قوم: ۲۸۵، الأذکار للنوی باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام، الفتوحات الربانية: ۱۵۹/۵، باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام بل کہ امام نووی اور ابن علان نے اس حدیث کو الباب دعاء الانسان لمن سقاه ماء أو لبنا ونحوهما کے تحت داخل کیا ہے اور حافظ ابن حجر کے کلام کو ابن علان نے الفتوحات الربانية ۶۳/۵ باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام کے تحت تفصیل سے ذکر کیا ہے، اور امام نووی نے شرح مسلم میں صراحت کی ہے کہ اس حدیث سے خدام کو دعا دینا پتہ چلتا ہے، قال النووی: (قوله: اللهم أطعم من اطعمني الخ) فيه الدعاء للمحسن والخدام وللمن سيفعل خيرا، شرح المسلم، تحت الحديث للمسلم: ۲۰۵۵، مسلم۔

﴿(۱۷) جب کوئی کام دشوار لگے تو یہ دعا پڑھے﴾

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ

سَهْلًا. (ابن السنی، رقم: ۳۱۵، صحیحہ الحافظ، الفتوحات الربانیة: ۲۵/۳)

ترجمہ: اے اللہ! جس کو آپ آسان کرتے ہیں، صرف وہی آسان ہوتا ہے اور آپ تو مشکل کو بھی جب چاہتے ہیں آسان کر دیتے ہیں۔

﴿(۱۸) جب کسی کو ہنستا ہوادیکھے تو یہ دعا دے﴾

أَضْحَكَ اللَّهُ سِنِّكَ. (بخاری، رقم: ۳۲۹۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کو ہنستا ہوا رکھے۔

﴿(۱۹) قرض کی ادائیگی جب دشوار ہو جائے﴾

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ

سِوَاكَ. (حسنہ الترمذی: ۳۵۶۳)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے حلال دے کر، حرام میں گرنے سے روک دیجیے اور مجھے اپنے فضل سے اپنے علاوہ سے بے نیاز کر دیجیے۔

﴿(۲۰) نیا کپڑا پہننے کی دعا﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

مَنْنًى وَلَا قُوَّةٍ. (ابوداؤد، رقم: ۴۰۲۳، حسن الحافظ اسنادہ، الفتوحات: ۱۷۳/۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے نیا کپڑا پہنایا بغیر کسی کدوکاوش کے۔

﴿(۲۱) نیا کپڑا پہننے ہوئے شخص کو یہ دعا دے﴾

أَبْلُ وَأَخْلَقُ. (بخاری: ۵۸۴۵)

ترجمہ: پرانا کرو پرانا کرو۔ (مراد یہ ہے کہ اللہ آپ کو لمبی زندگی دے)

﴿(۲۲) اذان کے بعد کی دعا﴾

جب اذان شروع ہو تو وہی کلمات دہرائے جو مؤذن کہتا ہے، پھر اذان کے ختم پر درود شریف اور یہ دعا پڑھے :

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ اتِّ مُحَمَّدِنِ
الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ.

(بخاری: ۶۱۶، مسلم: ۳۸۴)

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل دعوت اور قائم شدہ نماز کے مالک! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت سے نوازے اور مقام محمود عطا کیجیے، جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

﴿(۲۳) وضو کے بعد کی دعا﴾

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (مسلم: ۲۳۴)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿(۲۴) مسجد میں داخل ہونے کی دعا﴾

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے درود شریف پڑھے پھر یہ دعا پڑھے :

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. (مسلم: ۷۱۳، ابوداؤد: ۴۶۵)

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دیجیے۔

﴿(۲۵) نماز شروع ہونے کے بعد کوئی نماز کے لیے

آئے تو صف تک پہنچنے کے بعد یہ دعا پڑھے﴾

اللَّهُمَّ آتِنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ. (ابن السنی، رقم:

۱۰۶، حسنه الحافظ، الفتوحات الربانية: ۲/۹۷)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اس سے زیادہ دیجیے، جو آپ نے اپنے نیک بندے کو دیا ہے۔

﴿(۲۶) مسجد سے باہر نکلنے کی دعا﴾

مسجد سے باہر نکلنے وقت پہلے درود شریف پھر یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. (مسلم: ۷۱۳، ابن السنی: ۸۶)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔

﴿(۲۷) مغرب کے بعد اس مرتبہ یہ دعا پڑھے﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي

وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (حسنہ الترمذی: ۳۵۳۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،

وہی بادشاہ ہے اور اسی کے لیے تعریفیں ہیں، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ

ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿(۲۸) کسی وجہ سے بھی کپڑا اتارے تو یہ پڑھے﴾

کسی وجہ سے بھی کپڑا اتارے تو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے۔

(صحیح بمجموع طرقہ وان كان الضعف في الانفراد، صحیح الجامع، رقم: ۳۶۱۰ ارواء

الغلیل، رقم: ۵۰)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

﴿(۲۹) نیند میں ڈرنے والا سوتے وقت یہ دعا پڑھے﴾

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ. (حسنہ الترمذی: ۳۵۲۸)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں، مکمل کلمات کے ذریعہ اللہ کے غضب سے اور اس کے بندے کے شر سے اور شیطان کے وسوسہ سے اور اس بات سے کہ شیطان میرے پاس حاضر ہو۔

﴿(۳۰) سونے کی دعا﴾

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا. (بخاری: ۶۳۱۴)

ترجمہ: اے اللہ! آپ کے نام سے میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔

﴿(۳۱) نیند سے بیدار ہونے کے بعد﴾

اگر اور سونے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي. (بخاری: ۱۱۵۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کی ذات پاک ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی طاقت اور قوت کا مالک نہیں ہے، اے اللہ! میری مغفرت فرما دیجیے۔

﴿(۳۲) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ. (بخاری: ۶۳۱۴)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس نے مجھے میرے مرنے کے بعد زندہ کر دیا اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

﴿ (۳۳) جب خواب دیکھے تو بیدار ہونے کے بعد یہ عمل کرے ﴾
 اگر کوئی اچھا خواب دیکھے تو ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ پڑھے اور اگر بُرا خواب دیکھے تو جس کروٹ پہلے سے سویا ہوا تھا اس کو تبدیل کر لے، اور اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھکا روے، نیز یہ دعا پڑھے ”اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَمِنْ شَرِّ هَذِهِ الرُّوْیَا“ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان اور اس خواب کے شر سے، اور یہ بھی ذہن نشین رہے کہ بُرا خواب کسی سے نہ کہے سوائے عالم یا ایسے اچھے دوست سے جو اس کو غلط تعبیر نہ بتائے، جب یہ کرے گا تو بُرا خواب سے اس کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

(بخاری: ۶۹۸۵، ۷۰۴۴، مسلم: ۲۲۶۱ بتغییر یسیر)

﴿ (۳۴) گھر سے نکلنے کی دعا ﴾

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

(حسنہ الترمذی: ۳۴۲۶)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے نکلتا ہوں، اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، طاقت و قدرت صرف اللہ ہی کے لیے ہے۔

﴿ (۳۵) گدھا اور کتا کے بھونکنے کے وقت پڑھے ﴾

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (بخاری: ۳۳۰۳، ابوداؤد: ۵۱۰۳)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

﴿ (۳۶) نیا چاند دیکھنے کی دعا ﴾

اَللّٰهُمَّ اِهْلَہٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ

اللّٰہ. (حسنہ الترمذی: ۳۴۵۱)

ترجمہ: اے اللہ! چاند کو ہم پر امن و شانتی اور ایمان کے ساتھ طلوع کیجیے، اے چاند! میرا رب اور تیرا رب اللہ ہی ہے۔

﴿(۳۷) مہینہ اور سال شروع ہوتے وقت کی دعا﴾

اللَّهُمَّ ادْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَجِوَارِ
مِنَ الشَّيْطَانِ وَرِضْوَانِ مَنْ الرَّحْمَنِ. (قال الحافظ: موقوف على الصحابة على
شرط الصحيح، الاصابة: ج، ترجمة عبد الله بن هشام)

ترجمہ: اے اللہ! مہینہ (سال) کو امن و شانتی ایمان کی سلامتی، شیطان سے حفاظت اور رب کی خوشنودی کے ساتھ ہم پر داخل کیجیے۔

﴿(۳۸) تین تاریخ کے بعد اگر چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے﴾

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ. (صححه الترمذی: ۳۳۶۶)
ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں، اس ڈوبنے والے کے شر سے جب
وہ ڈوب جائے۔

﴿(۳۹) بادل لگے تو بارش ہونے یا بادل ختم ہونے تک یہ دعا پڑھتا رہے﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا.

(ابو داؤد: ۵۰۹۹، صححه الحافظ، الفتوحات الربانية: ۲۷۳/۲)

ترجمہ: اے اللہ! اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں

﴿(۴۰) اگر بادل ختم ہو جائے اور بارش نہ ہو تو یہ پڑھے﴾

اگر بادل ختم ہو جائے اور بارش نہ ہو تو یہ پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلَّهِ.

(ابن ماجہ: ۳۸۸۹، صحیح الالبانی اسنادہ فی السلسلة الصحيحة: ۶۰۲/۶)

﴿(۴۱) جب تیز ہوا چلے تو یہ دعا پڑھے﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ. (مسلم: ۸۹۹)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اس کے خیر کو اور اس چیز کے خیر کو جو اس میں
ہے اور اس چیز کے خیر کو جس کو لے کر یہ بھیجی گئی ہے مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا
ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس
کو لے کر یہ بھیجی گئی ہے۔

﴿(۴۲) جب بادل گرجے تو یہ دعا پڑھے﴾

سُبْحَانَ مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ.

(طبرانی، قال الحافظ: موقوف (على الصحابة) حسن الاسناد، الفتوحات
الربانية: ۲/۲۰۰، باب ما يقول اذا سمع الرعد)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات، جس کی رعد نامی فرشتہ تسبیح بیان کرتے ہیں
اور (دیگر) ملائکہ بھی تسبیح بیان کرتے ہیں اللہ کے خوف کی وجہ سے۔

﴿(۴۳) جب بارش ہونے لگے﴾

اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا. (بخاری: ۱۰۳۲)

ترجمہ: اے اللہ! بارش ہمارے لیے نفع بخش بنائیے۔

﴿(۴۴) بارش کے لیے تین مرتبہ ان الفاظ میں دعا کرے﴾

اللَّهُمَّ اغْثِنَا. (بخاری: ۱۰۱۴)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بارش سے سیراب کیجیے۔

﴿(۲۵) زیادہ بارش کی وجہ سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا کرے﴾
 اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظَّرَابِ وَبُطُونِ
 الْأُودِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ. (بخاری: ۱۰۱۴)
 ترجمہ: اے اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسائیے اور ہم پر نہ برسائیے، اے
 اللہ! جمع شدہ مٹی، پہاڑ اور نہر پر بارش برسائیے اور درخت کے اگنے کی جگہ پر۔

﴿(۲۶) بارش کے بعد یہ پڑھے﴾

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ. (بخاری: ۸۴۶)
 ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔

﴿(۲۷) بدن میں کسی جگہ درد ہو تو درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر

سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد ہاتھ ہٹالے﴾
 بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْ وَجْعِي
 هَذَا. (صحیحہ الترمذی ۲۰۸۰ و ۳۵۸۸)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں،
 اللہ کے غلبہ اور قدرت کے واسطے سے، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں یعنی
 اپنے اس درد سے۔

﴿(۲۸) پھوڑا اور پھنسی ہو جائے تو انگلی رکھ کر یہ دعا پڑھے﴾

اللَّهُمَّ مُطْفِئِ الْكَبِيرِ وَمُكَبِّرِ الصَّغِيرِ أَطْفِئْهَا عَنِّي.

(مسند احمد: ۲۳۱۴۱، صحیحہ الحافظ، الفتوحات الربانية: باب ما يقال على الجرح)

ترجمہ: اے اللہ! اے بڑے کو پھوڑنے والے اور چھوٹے کے بڑا کرنے
 والے مجھ سے پھوڑا کو ختم کر دیجیے۔

﴿ (۴۹) غصہ کے وقت پڑھے ﴾

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (بخاری: ۳۲۸۲)

﴿ (۵۰) قرض واپس کرتے وقت یہ دعا دے ﴾

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ. (نسائی: ۴۶۸۳، اسنادہ قوی،

کما قال شعيب ارنا ووط وغيره، زاد المعاد بتحقيق أرنا ووط: ۲/۴۲۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل و عیال میں برکت عطا فرمائے۔

﴿ (۵۱) قرض وصول کرنے کے بعد مقروض کو یہ دعا دے ﴾

أَوْفَيْتَنِي أَوْ فَآكَ اللَّهُ. (بخاری: ۲۳۹۲)

ترجمہ: آپ نے میرا حق ادا کر دیا، اللہ تعالیٰ آپ کو اور نوازے۔

﴿ (۵۲) نکاح اور جانور وغیرہ خریدے تو یہ عمل کرے ﴾

نکاح کرے یا غلام، باندی خریدے تو اس کے پیشانی کا بال پکڑ کر یہ دعا کرے، اسی طرح اگر جانور خریدے تو اس کے پشت پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا کرے، دعا کے الفاظ یہ ہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.

(ابوداؤد: ۲۱۶۰، سکت الحافظ وحسنه الالبانى، هداية الرواة، رقم: ۲۳۸۰)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اس کے ذات کے خیر اور اس چیز کے خیر کو مانگتا ہوں جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے، اور آپ کے پناہ میں آتا ہوں اس کے ذات کے شر اور اس چیز کے شر سے جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے۔

﴿ (۵۳) نکاح کرنے والے کو دعا دینا ﴾

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ دونوں میں برکت عطا فرمائے اور آپ دونوں کو خیر کے ساتھ جمع فرمائے۔ (صحیحہ الترمذی: ۱۰۹۱)

﴿(۵۴) بیوی سے صحبت کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. (بخاری: ۱۴۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! ہم کو شیطان سے بچائیے اور شیطان سے اس کو بچائیے جو آپ ہمیں عطا کریں گے (۱)۔

﴿(۵۵) جب اسلام قبول کرے تو یہ دعا پڑھے﴾

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ. (مسلم: ۲۶۹۷)

ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرمائیں اور مجھ پر رحم کیجیے اور مجھے عافیت اور رزق دیجیے۔

﴿(۵۶) چھوٹی بڑی جو بھی تکلیف پہنچے تو یہ دعا پڑھے﴾

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ.

(القرآن الکریم، رقم الآیة: ۵۶، قال الحافظ: اخرجہ ابن المنذر فی التفسیر وسندہ صحیح لکنہ موقوف علی عمر، الفتوحات الربانیة: ۲۲/۴)

ترجمہ: ہم اللہ کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

﴿(۵۷) جب کسی طرح کی مجلس ختم ہو تو اخیر میں یہ دعا پڑھے﴾

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ. (صحیحہ الترمذی: ۳۴۳۳)

(۱) یہ دعا صحبت سے تھوڑی دیر پہلے پڑھنا ہے، نیز صحبت میں شوہر کی حیثیت راکب کی اور بیوی کی حیثیت مرکوب کی ہے، اور کتب حدیث میں راکب سے متعلق دعا منقول ہے مگر مرکوب کے لیے دعا منقول نہیں ہے، پس صحبت کی یہ دعا راکب یعنی شوہر کے لیے پڑھنا مسنون ہے، مرکوب یعنی بیوی کے لیے پڑھنا مسنون نہیں ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے اور آپ کے لیے ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ ہی طرف رجوع کرتا ہوتا ہوں۔

﴿(۵۸) سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھے﴾

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

(صحیحہ الترمذی، رقم الحدیث: ۵۸۰)

ترجمہ: میرے چہرے نے سجدہ کیا اس ذات کو جس نے اس کو پیدا کیا، اور اس کو کان اور آنکھ عطا کیا اپنی طاقت اور قوت سے۔

﴿(۵۹) مسافر کو رخصت کرنے کی دعا﴾

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ.

(صحیحہ الترمذی: ۳۴۴۳)

ترجمہ: میں اللہ سے تمہارے دین اور تمہاری امانت اور حسن خاتمہ کی دعا کرتا ہوں۔

﴿(۶۰) سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے﴾

بِسْمِ اللَّهِ. ^(۱) (صحیحہ الترمذی: ۳۴۴۶)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

(۱) عام طور سے لوگ سواری پر سوار ہوتے وقت سبحان الذی سخر لنا الخ پڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور اردو کتابوں میں بھی ایسا ہی لکھ دیا گیا ہے، تو خوب سمجھ لینا چاہیے کہ یہ حدیث شریف کے مطابق نہیں ہے، سواری پر قدم رکھتے وقت صرف بسم اللہ پڑھنی چاہیے، جیسا کہ اوپر ذکر کردہ ترمذی کی روایت کے الفاظ فلما وضع رجله في الركاب قال بسم الله سے واضح ہے اور شرح حدیث نے اس کی صراحت بھی کی ہے، اور یہی امام نووی، ابن السنی، حافظ ابن حجر وغیرہ کے دعا پر لکھی جانے والی کتاب کے عنوان سے معلوم ہوتا ہے۔

(اليوم والليله والاذكار ونتائج الافكار والفتوحات)

﴿(۶۱) سوار ہونے کے بعد کی دعا﴾

جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہے پھر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى
 اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي
 السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
 الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ. (مسلم: ۱۳۴۲)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اس کو مسخر کر دیا جب کہ ہمارے اندر اس کو تابع کرنے کی طاقت نہ تھی، ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور گناہوں سے بچنے اور ایسے عمل کی درخواست کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو، اے اللہ! ہمارے اس سفر کو آسان کر دیجیے اور اس کے دوری کو نزدیک کر دیجیے، اے اللہ! آپ سفر میں مصاحب اور گھر والوں میں خلیفہ بن جائیے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، سفر کی مشقت، رنجیدہ کرنے والے منظر، گھر والے اور مال و متاع میں ایسی تبدیلی سے جو غم زدہ کر دے۔

﴿(۶۲) جو سواری پر نہ بیٹھ پاتا ہو گر جاتا ہو﴾

تو اس کے سینہ پر ہاتھ مارتے ہوئے یہ دعا پڑھے ﴿

اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا. (بخاری: ۳۰۳۵)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو جما دیجیے، اس کو ہدایت کا ذریعہ اور خود بھی ہدایت

یافتہ بنائیے۔

﴿(۶۳) کسی جگہ اترے تو یہ دعا پڑھے﴾

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (مسلم: ۲۷۰۸)

ترجمہ: میں آپ کے پناہ میں آتا ہوں، مکمل کلمات کے ذریعہ، مخلوق کے شر سے۔

﴿(۶۴) کسی بستی میں ٹھہرنا ہو تو بستی دیکھتے ہی یہ دعا پڑھے﴾

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ وَالْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَظْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنِ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا

(عمل اليوم واليلة لابن السني: ۳۱۳، حسنه الحافظ، الفتوحات الربانية: ۱۰۶/۵)

ترجمہ: اے اللہ! ساتوں آسمان اور ان میں رہنے والے کے رب، ساتوں زمین اور ان چیزوں کے رب جس کو زمین اٹھائے ہوئی ہے اور شیاطین اور گمراہ کرنے والے کے پروردگار، ہو اور جس کو ہوا اڑا کر لے جائے ان کے رب، میں آپ سے اس بستی اور اس کے رہنے والے اور اس بستی میں رکھے ہوئے خیر کو مانگتا ہوں اور آپ سے اس بستی اور اس میں رہنے والے اور اس بستی میں رکھے ہوئے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

﴿(۶۵) کسی چیز کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے﴾

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ.

(ابوداؤد: ۱۵۳۷، قال النووي: اسنادہ صحیح، الفتوحات الربانية؛ ۱۰۷/۵)

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں ان کے شر سے۔

﴿(۶۶) کشتی میں سوار ہونے کی دعا﴾

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ.

(القرآن الكريم، سورة هود، رقم الآية: ۴۱)

ترجمہ: اللہ کے نام سے سوار ہوتا ہوں، اس کا چلنا اور اس کا رکنا اللہ کے حکم سے ہے، بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

﴿(۶۷) جہاد کے وقت کی دعا﴾

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضِدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحْوَلُ وَبِكَ أَصْوَلُ وَبِكَ

أُقَاتِلُ. (حسنہ الترمذی؛ ۳۵۸۴، ابوداؤد: ۲۶۳۲)

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے معتمد ہیں، اور میرے مددگار ہیں، آپ کی مدد سے دشمن کے مکر کو پھیرتا ہوں اور آپ ہی کے ذریعے حملہ کرتا ہوں اور آپ کی مدد سے جہاد کرتا ہوں۔

﴿(۶۸) سفر میں صبح صادق کے وقت کی دعا﴾

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَايِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَ

أَفْضَلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ. (مسلم: ۲۷۱۸)

ترجمہ: گواہی دینے والے گواہ رہے، میرا اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے اور ہم پر اللہ تعالیٰ کا انعام کرنے پر، اے ہمارے رب! ہماری حفاظت کیجیے اور ہم پر کرم کیجیے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جہنم سے۔

﴿(۶۹) سفر سے واپسی پر جب اپنی بستی دکھائی دے﴾

تو بستی میں داخل ہونے تک یہ دعا پڑھتا رہے ﴿

آيِيُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ. (بخاری: ۳۰۸۶)

ترجمہ: سفر سے سلامتی کے ساتھ ہم لوٹ رہے ہیں، ہم توبہ کر رہے ہیں اور ہم اپنے رب کی عبادت کرنے والے ہیں، تعریف کرنے والے ہیں۔

﴿(۷۰) سفر سے واپسی پر اپنے گھر میں

داخل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے﴾

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا .

(مسند احمد، ۲۳۱۱، وحسنه الحافظ، الفتوحات: ۵/۱۷۲)

ترجمہ: اپنے رب کے سامنے توبہ کرتا ہوں، اے ہمارے رب! ہم پر متوجہ ہو جائیے اور ایسا متوجہ ہوئیے کہ کوئی گناہ نہ چھوڑیے۔

﴿(۷۱) جہاد سے واپس آنے والے کو یہ دعا دے﴾

سلام کرنے کے بعد یہ دعا دے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَكَ وَأَعَزَّكَ وَأَكْرَمَكَ .

(ابوداؤد: ۵۳۱۵۳، سکت ابوداؤد، قال المنذرى وأخرجه مسلم بطوله)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے آپ کی مدد کی اور آپ کو طاقت ور بنایا اور آپ کو عزت بخشی۔

﴿(۷۲) چھینک آئے تو کہے﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ . (بخاری: ۶۲۲۴)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے۔

﴿(۷۳) چھینکنے والا اگر مسلم ہو تو اس کو یہ دعا دے﴾

يُرْحَمُكَ اللَّهُ . (بخاری: ۶۲۲۴)

ترجمہ: اللہ تم پر رحم کرے۔

﴿(۷۴) پھر چھینکنے والا کہے﴾

يَهْدِيْكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بِالْكُم . (بخاری: ۶۲۲۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت کو درست کرے۔

﴿(۷۵) چھینکنے والا اگر غیر مسلم ہو تو اس کو یہ دعا دے﴾

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالِكُمْ. (صححه الترمذی: ۲۷۳۹)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت کو درست کرے۔

﴿(۷۶) کسی کام میں کسی بھی طرح کی مدد کرنے والے کو دعا دے﴾

جَزَاكَ اللَّهُ. (حسنہ الترمذی: ۲۰۳۵)

اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر بدلہ دے۔

﴿(۷۷) افطار کے بعد کی دعا﴾

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

(ابوداؤد: ۲۳۵۷، حسنہ الحافظ، الفتوحات الربانية: ۲۳۵/۴)

ترجمہ: پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئی اور اجر وثواب مل گیا، ان شاء اللہ۔

﴿(۷۸) کسی کے یہاں افطار کرے تو افطار کے بعد دعا دے﴾

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ المَلَائِكَةُ.

(ابوداؤد: ۳۸۵۴، ابن ماجہ: ۱۷۷۷، قال الحافظ ورجال اسنادہ من نوع الحسن،

الفتوحات الربانية: ۲۳۸/۴)

ترجمہ: روزے دار تمہارے پاس افطار کریں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں

اور فرشتے تمہارے لیے دعا کریں۔

﴿(۷۹) شب قدر میں یہ دعا کرے﴾

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوفٌ تُحِبُّ العَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي. (صححه الترمذی: ۳۵۱۳)

ترجمہ: اے اللہ! آپ تو بہت معاف کرتے ہیں، معافی کو پسند کرتے ہیں، لہذا مجھے معاف کر دیجیے۔

﴿(۸۰) عید کے دن مبارک بادیاں ان الفاظ کے ذریعہ دے﴾
تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكَ .

(حسنہ الحافظ. لكن الرواية موقوف على الصحابة، فتح الباری: ۲/۴۴۴، کتاب العیدین، باب سنة العیدین لأهل الاسلام)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے اور آپ کی جانب سے قبول کرے۔

﴿(۸۱) جب شیطان کو دیکھے یا شیطان اس کو ڈرائے﴾
پہلے تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ پڑھے پھر اَلْعَنَكَ بِالْعَنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ
پڑھے۔ (مسلم: ۵۴۲)

ترجمہ: میں تم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، ہم تم پر لعنت بھیجتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے ان لعنت کے ذریعہ جو تمہارے لیے ثابت ہے۔

﴿(۸۲) جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے﴾
اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَحَيِّينَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ.
(قال شعيب ان نؤوط: اخرجہ البيهقي وسنده حسن لكنه موقوف على عمر، تخريج زاد المعاد: ۲/۱۰۹، وحسنه الألباني، مناسك الحج والعمرة: ۲۰)

ترجمہ: اے اللہ! آپ عیب سے پاک ہیں، آپ کی طرف سے ہی سلامتی نازل ہوتی ہے، اے ہمارے رب ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھیے۔

﴿(۸۳) طواف کرتے ہوئے یہ پڑھتا رہے﴾
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.
(أخرجہ سعيد بن منصور وسنده حسن لكنه موقوف على عمر، الفتوحات: ۳/۲۶۰)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بہتری دیجیے اور آخرت میں بہتری دیجیے اور جہنم کے عذاب سے بچائیے۔

﴿(۸۴) رکن بنی جمح اور رکن اسود کے درمیان یہ دعا پڑھے﴾

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ. (ابوداؤد: ۱۸۹۲، حسنه الحافظ، الموسوعة: ۲۵۴، بیان الحج)

﴿(۸۵) حجر اسود کے سامنے آئے تو﴾

طواف کرتے ہوئے جب حجر اسود کے سامنے آئے تو حجر اسود کی جانب کسی چیز سے اشارہ کرتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے پھر اس کو چوم لے۔ (بخاری: ۱۶۱۳)

﴿(۸۶) حجر اسود کو چھوئے اور بوسہ دے تو کہے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ. (طبرانی، سندہ صحیح لکنہ موقوف علی ابن

عمر، قاله الحافظ، الموسوعة، بیان الحج)

﴿(۸۷) منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے﴾

منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے راستہ میں تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) یا تلبیہ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ الخ کہتے ہوئے جانا ہے۔ (بخاری: ۱۶۵۹)

﴿(۸۸) میدان عرفات میں پڑھے﴾

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (حسنہ الترمذی: ۳۵۸۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿ (۸۹) جانور ذبح کرنے کی دعا ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ^(۱) وَاللّٰهُ اَكْبَرُ. (بخاری: ۵۵۵۸، مسلم: ۱۹۶۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے ذبح کرتا ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

﴿ (۹۰) قربانی کی دعا ﴾

جب جانور ذبح کرنے کے لیے تیار کر لیا جائے تو یہ پڑھے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّایِ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ، پھر بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھتے ہوئے ذبح کر دے۔

ترجمہ: میں نے اپنا رخ اس ذات کی طرف کر دیا جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، یکسو ہو کر، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ ہی کے لیے جو سارے جہاں کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، شروع اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے، (اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ) اے اللہ فلاں کی جانب سے قبول کر لیجیے۔ جانور ذبح کرنے کے بعد^(۲) یہ دعا پڑھے:

(۱) کتب حدیث میں واو کے ساتھ منقول ہے، بغیر واو کے کتب حدیث میں تلاش بسیار کے باوجود کوئی حدیث نہیں مل سکی، واللہ علمہ احکم۔

(۲) اللہم تقبل الخ کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں، مسلم شریف کی روایت سے یہ بات معلوم ہوتی ہے، اور امام نووی نے اس کی شرح میں اس بات کی صراحت بھی کی ہے، اور ذبح کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں، حنفیہ کے نزدیک یہی بہتر ہے، اور مستدرک حاکم کی روایت سے یہ دعا بعد میں پڑھنا معلوم ہوتا

ہے۔ (المستدرک: ۵۳۹، قال الذہبی: صحیح فی تلخیصہ)

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ (فُلَان) (۱)۔

فائدہ: اگر اپنی طرف سے قربانی کر رہا ہو تو تَقَبَّلْ مِنِّي کہے اور اگر دوسرے کی طرف سے کر رہا ہو تو تَقَبَّلْ مِنْ کے بعد اس کا نام لے۔

(مسلم: ۱۹۶۷، ابوداؤد: ۲۷۹۵ قال الحافظ وأخرجه احمد و ابن خزيمة والحاكم وغيرهما ورجاله موثقون، الفتوحات: ۷/۷، و حسنه الالباني في تخريج المشكاة)

﴿(۹۱) عقیقہ کی دعا﴾

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُمَّ لَكَ وَإِلَيْكَ هَذِهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ ،
فُلَانِ كِي جَلْه بچہ (جس کا عقیقہ ہے) کا نام لے۔ (۲)

(بیہقی: ۵۱۱/۹، باب ما جاء في وقت العقیقة وحسنه العراقي، طرح الشریب: ۲۱۲/۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے دُخ کرتا ہوں، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ فلاں کا عقیقہ آپ کی رضا کے لیے ہے اور آپ کی طرف پہنچا ہے۔

(۱) اس دعا میں کما تقبلت من حبیبک محمد و خلیلک ابراہیم علیہما السلام کا اضافہ مجھے کافی تلاش کے بعد بھی اب تک کتب حدیث میں مل نہ سکا، پھر مجھے فتاویٰ محمودیہ ۱۷/۲۸۸، کتاب الاضحیۃ، میں ملا کہ یہ الفاظ ”اللهم تقبل من محمد و آل محمد“ (الحدیث) سے ماخوذ ہے، انتھی، جس سے اشارہ ملتا ہے کہ یہ الفاظ کتب حدیث میں موجود نہیں ہے، پھر ناصر الدین البانی کی کتاب ”مناسک الحج والعمرة“ ہاتھ لگی، جس میں بندہ کو ایسی عبارت ملی جس سے میری بات کی تائید ہو گئی ”ویقول عند الذبح أو النحر بسم الله والله أكبر، اللهم إن هذا منك ولك، اللهم تقبل مني، رواه مسلم وغيره عن عائشة و زاد شيخ الاسلام في (منسكه) كما تقبلت من إبراهيم خليلك، لم أقف في شيء من كتب السنة التي في متناول يدي“ (مناسك الحج والعمرة، ص: ۳۲) واللہ علمہ اتم واکمل۔

(۲) اس عقیقہ کی دعا میں دمہا بدمہ و لحمہا بلحمہ و عظمہا بعظمہ و جلدہا بجلدہ و شعرہا بشعرہ، اللهم اجعلها فداء لفلان (بچہ کا نام لے) من النار، کا اضافہ کافی تلاش کے بعد بھی اب تک کتب حدیث میں مل نہ سکا، البتہ فقہ کی کتاب تنقیح الحامدیہ ۲/۳۶۹، کتاب الذبائح میں یہ دعا ان الفاظ کے ساتھ لکھا ہوا ہے، واللہ اعلم و علمہ اتم واکم۔

﴿(۹۲) اونچائی پر چڑھتے وقت پڑھے﴾

اللَّهُ أَكْبَرُ. (بخاری: ۲۹۹۳)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

﴿(۹۳) اونچائی سے نیچے جاتے ہوئے پڑھے﴾

سُبْحَانَ اللَّهِ. (بخاری: ۲۹۹۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے۔

﴿(۹۴) جب بیمار ہو جائے﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. (حسنہ الترمذی: ۳۴۳۰)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی
معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے تعریف ہے،
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، طاقت و قدرت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔

﴿(۹۵) جب مصیبت زدہ کو دیکھے﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ
مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا. (حسنہ الترمذی: ۳۴۳۲)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے عافیت سے رکھا، اس
چیز سے جس میں تم کو مبتلا کیا، اور مجھے بہت ساری مخلوق پر فضیلت عطا کیا۔

نوٹ: یہ دعا اس کو دیکھ کر بھی پڑھی جائے گی جو دنیاوی مرض (بخار، سردرد

وغیرہ) میں مبتلا ہے اور اس کو دیکھ کر بھی جو دینی مرض (فسق و فجور) میں مبتلا ہے۔

﴿(۹۶) مریض کی عیادت کے لیے جائے تو اس کو یہ دعا دے﴾

اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَى

صَلَاةٍ. (صححه الذهبي في التلخيص، المستدرک: ۲۰۱۳، کتاب الدعاء)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے بندے کو شفاء دے دیجیے، وہ آپ کی رضا کے لیے دشمن کو زخمی کرے گا یا نماز کے لیے جائے گا۔

﴿(۹۷) زندگی سے مکمل مایوس ہو جائے اور موت قریب ہو تو پڑھے﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى. (بخاری: ۴۴۴۰)

ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے انبیاء کی جماعت

میں شامل فرما۔

﴿(۹۸) انتقال کی خبر ملے تو یہ دعا کرے﴾

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، ^(۱) اللَّهُمَّ وُجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ

لِي خَيْرًا مِنْهَا. (مسلم: ۹۱۸)

ترجمہ: ہم اللہ کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے

میری مصیبت کا ثواب عطا فرما اور مجھے اس سے بہتر قائم مقام عطا فرما۔

﴿(۹۹) میت کے پاس ان الفاظ میں دعا کرے﴾

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ (فلان کی جگہ میت کا نام لے) وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي

الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقْبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ. (مسلم: ۹۲۰)

(۱) صرف انا لله وانا إليه راجعون بھی پڑھ سکتے ہیں۔

ترجمہ: اے اللہ! فلاں (میت کا نام لے) کی مغفرت فرما، ان کو جنت میں اعلیٰ درجہ عطا فرما، پس ماندگان میں ان کا قائم مقام عطا فرما، اے پروردگار ہماری اور ان کی مغفرت فرما، ان کے قبر کو کشادہ اور نور سے بھر دیجیے۔

﴿(۱۰۰) تعزیت ان الفاظ کے ذریعے کرے﴾

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى
فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ. (بخاری: ۵۶۵۵)

ترجمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو وہ لے لیں، اسی کے لیے ہے جو اس نے دیا اور ہر چیز کے لیے اللہ کے یہاں ایک مدت مقرر ہے، تو آپ صبر کیجیے، اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھیے۔

﴿(۱۰۱) جنازہ کی دعا﴾

(۱) پہلی تکبیر کے بعد اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے، چاہے جن الفاظ کے ذریعہ ہو، خواہ شاپڑھے یا سورہ فاتحہ۔

(۲) دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے۔

(۳) تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے یہ دعا پڑھے، لہذا اگر میت بالغ مرد

یا عورت ہو تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَ
ذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِمَّا فَأَحْيَيْتَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِمَّا
فَتَوَفَّاهُ عَلَى الْإِيمَانِ. (۱) (صحیحہ الترمذی: ۱۰۲۴)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں کی، ہمارے مردوں کی، ہمارے حاضرین کی،

(۱) یہ دعا کسی بھی مسلمان کی نماز جنازہ میں پڑھ سکتے ہیں، خواہ مرد ہو یا عورت، اسی طرح بالغ ہو یا نابالغ۔

ہمارے غائبین کی، ہمارے بچوں کی، ہمارے بڑوں کی، ہمارے مردوں کی اور ہماری عورتوں کی مغفرت فرما، اے اللہ! ہم میں سے آپ جس کو زندہ رکھیں، تو اسلام پر زندہ رکھیے اور جس کو موت دیجیے تو ایمان کی حالت میں موت دیجیے۔

اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا.

(بیہقی موقوف علی ابی ہریرہ وحسنہ الألبانی، أحكام الجنائز، ص ۱۶۰، وسکت

الحافظ فی التلخیص، کتاب الجنائز، ص ۲۵۰، وعلقہ البخاری عن الحسن، کتاب

الجنائز، باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنابة)

اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! آپ اس کو ہمارے لیے پیشگی نیک عمل اور پیش رو اور ثواب کا

ذریعہ بنا۔

(۴) چوتھی تکبیر کے بعد بغیر کچھ پڑھے سلام پھیر دے۔

﴿(۱۰۲) جب میت کو قبر میں رکھے﴾

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (رواہ

احمد: ۲۸۱۲، والترمذی: ۱۰۴۶، وحسنہ واللفظ لاحمد)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر (میت کو)

رکھتا ہوں۔

﴿(۱۰۳) مٹی ڈالتے وقت پڑھے﴾

دونوں ہاتھوں سے تین ہتھیلی مٹی قبر پر ڈالنا ہے، پہلی مرتبہ میں بِسْمِ اللَّهِ،

دوسری مرتبہ میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور تیسری مرتبہ میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پڑھے۔ (۱)

(أخرجه سعيد بن منصور بسند صحيح عن عبد الله بن عمر كما قال ابن علان ، الفتوحات الربانية ، باب ما يقول بعد الدفن)

(۱) مٹی دینے کی مشہور دعا ”منہا خلقناکم وفيہا نعیدکم ومنہا نخرجکم تارة أخرى“ یہ حدیث سے ثابت نہیں ہے، اگرچہ متاخرین میں سے بعض جلیل القدر علماء اس کے استحباب کے قائل ہیں، امام نوویؒ نے اس پر درج ذیل حدیث شریف سے استدلال بھی کیا ہے: عن أبي أمامة قال لما وضعت أم كلثوم ابنة رسول الله صلى الله عليه وسلم في القبر ، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ”منہا خلقناکم وفيہا نعیدکم ومنہا نخرجکم تارة أخرى“ قال: ثم لا أدري أقال بسم الله وفي سبيل الله وعلى ملة رسول الله أم لا، فلما بني عليها لحدها طفق يطرح لهم الجيوب ويقول سدوا خلخال اللين. (مسند احمد: ۲۲۱۸۷، حدیث أبي امامة) لیکن اس حدیث سے اس کے استحباب کے ثبوت میں چند اعتبار سے نظر ہے۔

(۱) حدیث صریح نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی دیتے وقت یہ دعا پڑھی ہو، اگرچہ اس کا احتمال ہے، لیکن زیادہ احتمال اس کا ہے کہ مذکورہ دعا قبر میں رکھتے وقت پڑھی گئی ہے، جس پر درج ذیل قرآن ہیں:

پہلا قرینہ لفظ حدیث ”لما وضعت أم كلثوم في القبر ہے، لیکن یہ صریح نہیں ہے، دوسرا قرینہ صاف اور واضح ہے جو مستدرک حاکم: ۲/۴۱۱، رقم ۳۴۳۳، عن أبي أمامة قال لما وضعت أم كلثوم بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم في القبر ، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ”منہا خلقناکم وفيہا نعیدکم ومنہا نخرجکم تارة أخرى بسم الله وفي سبيل الله وعلى ملة رسول الله فلما بني عليها لحدها طفق يطرح لهم الجيوب ويقول سدوا خلخال اللين ثم قال أما ان هذا ليس بشئى ولكنه يطيب بنفس الحي . میں بغیر شک کے آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منہا خلقناکم الخ کے ساتھ بسم اللہ وفي سبيل اللہ وعلى ملة رسول اللہ بھی پڑھا ہے، جب کہ یہ الفاظ قبر میں رکھتے وقت پڑھے جاتے ہیں نہ کہ مٹی دیتے وقت، تیسرا قرینہ یہ ہے کہ عام طور سے حدیث شریف کے جملے ترتیب وار ہوتے ہیں، لہذا اس کے بعد کے الفاظ ”فلما بني عليها لحدها طفق يطرح لهم الجيوب“ بھی اسی پر دلالت کر رہے ہیں۔

﴿(۱۰۴) قبرستان جائے تو ان الفاظ کے ذریعہ سلام کرے﴾

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لِلْآحِقُونَ أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ. (مسلم: ۹۷۵)

→ (۲) اور اگر تسلیم بھی کر لیا جائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی دیتے وقت ہی یہ دعا پڑھی ہے، تب بھی جمہور علما کے نزدیک اس حدیث سے استحباب ثابت نہیں ہو سکتا، اس لیے کہ محدثین کی تصریح کے مطابق یہ حدیث حد درجہ ضعیف ہے، قال الذہبی فی التلخیص لم یتکلم الحاکم علیہ وهو خبر واہ، لأن علی بن یزید، متروک (المستدرک: ۲/۱۱۱، رقم: ۳۴۳۳) والنووی ایضا قال إسناده فیہ ضعفاء بعد إیراد الحدیث. (الخلاصة: ۲/۱۰۲۲) وقال الحافظ بعد إیراده هذا الحدیث لم یتکلم علیہ وإسناده ضعیف جدا. (اتحاف المہرۃ: ۶/۲۴۲) وكذا شعيب الأرنؤوط والألباني وغيرهم. لهذا حدیث جب حد درجہ ضعیف ہے تو استحباب ثابت نہیں ہو سکتا، قال السنخاوی قد سمعت شیخنا ای الحافظ ابن حجر رحمہ اللہ مرارا یقول: إن شرائط العمل بالضعیف ثلاثة: الأول: متفق علیہ: أن یكون الضعف غیر شدید، فیخرج من انفراد من الكذابين والمتهمین بالكذب ومن فحش غلطہ (القول البدیع: ۲/۴۷۲، خاتمة الكتاب، بیان حکم العمل بالحدیث الضعیف) ان میں کچھ باتوں کو شیخ ناصر الدین البانی نے بھی اپنی کتاب ”احکام الجنائز“ میں ذکر کیا ہے، قال الشیخ الألبانی و أما استحباب بعض المتأخرین من الفقهاء أن یقول فی الحثیة الأولى (منها خلقناکم) و فی الثانية (وفیہا نعیدکم) و فی الثالثة (ومنہا نخرجکم تارة أخرى) فلا أصل له فی شیئی من الأحادیث التي أشرنا الیہ فی الاعلیٰ . وأما قول النووی ”وقد یستدل له بحدیث أبی أمامة رضی اللہ عنہ قال: لما وضعت أم کلثوم بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی القبر، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ”منہا خلقناکم و فیہا نعیدکم و منہا نخرجکم تارة أخرى (رواہ أحمد من روایة عبید اللہ بن زحر عن علی بن یزید بن جدعان عن القاسم وثلاثة هم ضعفاء لكن یستانس بحدیث الفضائل وان كانت ضعیفة الاسناد و یعمل بها فی الترهیب والترغیب وهذا منہا، واللہ اعلم“ ←

ترجمہ: اے گھر والے مسلمانوں! تم پر سلامتی ہو اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو ہم ملنے والے ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت مانگتے ہیں۔

→ فالجواب عليه من وجوه: الاول ان الحديث ليس فيه التفصيل المزعوم استحبابه فلا حجة فيه اصلاً، لو صحح سنده. الثاني: الثالث: إن الحديث ضعيف جدا بل هو موضوع في نقد ابن حبان فانه في مسند أحمد من طريق عبيد الله بن زحر عن علي بن يزيد وهو الالهاني وقول النووي: (علي بن زيد بن جدعان) خطأ لمخالفته لما في المستد قال ابن حبان: (عبيد الله من زحر يروي الموضوعات عن الأثبات وإذا روى عن علي بن يزيد أتى بالتامات وإذا اجتمع في اسناد خبر عبيد الله وعلي بن يزيد والقاسم، لم يكن ذلك الخبر الا ما عملته ايدهم، فإذا كان أحسن احوال هذا الحديث أنه ضعيف جدا فلا يجوز العمل به حينئذ قولاً واحداً، كما بينه الحافظ في تبیین العجب فيما ورد في فضل رجب. (احكام الجنائز للألباني، ص: ۱۹۶) اور عرب کے مشہور عالم دین شیخ صالح العثيمين نے بھی اپنے فتویٰ میں لکھا کہ یہ حدیث سے ثابت نہیں ہے، سئل الشيخ هل يشرع قول (منها خلقناكم وفيها نعيدكم الخ) فأجاب قول (منها خلقناكم وفيها نعيدكم الخ) ليس فيه حديث عند رسول الله صلى الله عليه وسلم يعتمد عليه. (مجموع الفتاوى ورسائل محمد بن صالح العثيمين: ۱۸۵/۱، كتاب الجنائز) نیز یہ متفق علیہ بھی نہیں ہے کہ علماء نے صرف یہی دعا لکھی ہے، بل کہ دوسری دعا بھی لکھی گئی ہے، چنانچہ محبت الطبری نے مٹی دیتے وقت اللهم لقنه عند المسألة حجتہ، اللهم افتح أبواب السماء لروحه، اللهم جاف الأرض عن جنبه، دعا پڑھنے کو لکھا ہے اور دوسرے نے دوسری دعا لکھی ہے۔ (الفتوحات الربانية، باب ما يقول بعد الدفن) واللہ اعلم وعلمہ اتم وأكمل.

جامع الدعاء

(جامع دعاؤں کا بیان)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول وہ دعائیں جن کے الفاظ تو بہت مختصر ہوں اور معانی اتنے زیادہ ہوں کہ فصاحت و بلاغت کا ماہر بھی اتنے مختصر لفظوں میں اتنے زیادہ معانی کی ادائیگی سے حیران ہو۔ (الفتوحات: ۱۲۷/۷، کتاب جامع الدعوات)

جامع الدعاء کے ابواب بہت وسیع ہیں، اس مختصر رسالہ میں اس کا احاطہ ممکن نہیں ہے، لہذا یہاں کچھ وہ دعائیں ذکر کی جا رہی ہیں، جو کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں جامع الدعاء کا ہر زمانہ میں علماء، صلحاء اہتمام کرتے رہے ہیں، خود جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ جامع الفاظ ہی کے ذریعہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

(ابوداؤد، رقم: ۱۴۸۲، صحیحہ النوی فی الأذکار، کتاب جامع الدعوات)

﴿۱﴾ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ. (بخاری: ۴۵۲۲)

ترجمہ: اے اللہ! دنیا میں بھی بہتری دیجیے اور آخرت میں بھی بہتری دیجیے

اور جہنم کے عذاب سے بچائیے۔

﴿۲﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتَّقٰى وَالعِفَافَ وَالعِنٰى .

(صحیح مسلم: ۲۷۲۱)

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے ہدایت، تقویٰ، گناہ سے حفاظت اور بے

نیازی مانگتے ہیں۔

﴿۳﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ

اَعْمَلُ. (صحیح مسلم: ۲۷۱۶)

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں نے کیا اور اس چیز کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔

﴿۴﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُدَامِ

وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ. (ابوداؤد: ۵۵۴، صحیحہ النووی فی الاذکار: ۱۴۳/۷)

ترجمہ: اے اللہ! پناہ چاہتا ہوں برص، جنون، کوڑھ اور خطرناک بیماری سے۔

﴿۵﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ. (نسائی،

رقم: ۵۵۲۹، حسنہ الحافظ، الفتوحات: ۷۸/۳)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی زلزلہ سے)۔

﴿۶﴾ يَا مُقَلَّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ. (حسنہ

الترمذی: ۳۵۲۲)

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو دین پر جمائے رکھیے۔

﴿۷﴾ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ اَمْرِيْ ، وَاَصْلِحْ

لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ ، وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاَجْعَلِ

الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

(صحیح مسلم: ۲۷۲۰)

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست کر دیجیے، جس کی پناہ میں

آتا ہوں اپنے تمام معاملات میں، اور میرے لیے میرے دنیا کو درست کر دیجیے، جو

میری زندگی کی جگہ ہے، اور میرے آخرت کو بھی درست کر دیجیے، جو میرے لوٹنے کی

جگہ ہے، اور حیات کو میرے لیے ہر خیر میں زیادتی کا ذریعہ بنائیے، اور موت کو

میرے لیے ہر فتنہ سے راحت کا ذریعہ بنائیے۔

﴿ ۸ ﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفَجَاةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ. (مسلم: ۲۷۳۹)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں، نعمت کے ختم ہونے، عافیت کے بدلنے، اچانک عذاب اور آپ کے تمام ناراضگی کے کاموں سے۔

﴿ ۹ ﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَاَرْذَلِ الْعُمْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. (صحیح بخاری: ۶۳۶۷)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بے بسی، سستی، بزدلی، انتہائی زیادہ بڑھاپا (جس میں عقل و حواس ختم ہو جائے) اور عذابِ قبر سے اور حیات اور موت کی آزمائشوں سے۔

﴿ ۱۰ ﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ. (بخاری: ۶۳۷۶)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں جہنم کے فتنہ سے، اور جہنم کے عذاب سے، اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں قبر کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے، اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں مالداروں کے فتنہ سے اور میں آپ کے پناہ میں آتا ہوں محتاجوں کے فتنہ سے، اور آپ کے پناہ میں آتا ہوں دجال کے فتنہ سے۔



الاحادیث الاربعین

چہل احادیث

﴿(۱) صرف اسلام نجات کا ذریعہ ہے﴾

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: 'وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ

فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ'. (سورة آل عمران، رقم الآية: ۸۵)

ترجمہ: جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب (دھرم) کو اختیار کرے گا، ہرگز قبول نہ ہوگا، اور وہ (ایسا شخص) آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا (یعنی نجات نہ پائے گا)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ

شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. (مسلم: ۹۲)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی غیر مسلم ہو کر مرا جہنم میں جائے گا اور جو آدمی مسلمان ہو کر مرا جنت میں جائے گا۔

﴿(۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں﴾

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: 'مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ

اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا'. (سورة الاحزاب: ۴۰)

ترجمہ: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہے، لیکن اللہ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں، اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: 'إِنَّ الرِّسَالََةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدْ

انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ'. (صححه الترمذی: ۲۲۷۲)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسالت اور نبوت ختم ہو گئی ہے، لہذا میرے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں ہوگا۔

﴿(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو

نبی ہونے کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. (۱)

(صحیحہ الترمذی: ۲۲۱۹)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت میں تیس جھوٹے نبی ہوں گے، ہر ایک نبی ہونے کا دعویٰ کرے گا، جب کہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

﴿(۴) قرآن اور حدیث پر عمل کرنا﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَكَتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَصِلُوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا : كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ رَسُولِهِ. (موطا امام مالک، کما

في المشكاة: ۱۸۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں، جب تک تم ان دونوں پر عمل کرو گے، گمراہ نہیں ہو گے، ایک قرآن شریف اور دوسری چیز حدیث شریف ہے۔

(۱) طالب علم کو ذہن نشین کرادیا جائے کہ مرزا غلام احمد قادیانی لعین اور اس کو ماننے والے پکے کافر اور مرتد ہیں۔

﴿(۵) ایمان سے ہٹانے کی خوب کوشش ہوگی﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

كَذَابِينَ فَأَحْذَرُواهُمْ. (مسلم مطول: ۱۸۲۲)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ قیامت سے پہلے بہت جھوٹے ہوں گے تو تم ان سے بچ کے رہنا۔ (یعنی قیامت سے پہلے بہت سارے لوگ مسلمان کو ایمان سے ہٹانے کی کوشش کریں گے، کوئی نبی ہونے کا دعویٰ کر کے، کوئی حضرت عیسیٰ ہونے کا دعویٰ کر کے، کوئی حضرت مہدی ہونے کا دعویٰ کر کے، لہذا اے مسلمانوں اپنے ایمان کو بچانا)۔

﴿(۶) عالم کم جاہل زیادہ ہوں گے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ

أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيُثْبِتَ الْجَهْلُ. (بخاری مطولا: ۸۰)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی علامت میں سے یہ ہے کہ علم کو اٹھالیا جائے گا اور جہالت پھیل جائے گی۔

﴿(۷) دجال خراسان سے نکلے گا﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَعْوَرَ الدَّجَالَ

يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ. (حسنہ الترمذی: ۲۲۳۷)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کانا دجال سرزمین مشرق سے نکلے گا، جس کا نام خراسان ہے۔

﴿(۸) دجال کی شکل و صورت﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

الْآنَ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى . (بخاری مطولا: ۳۴۳۹)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ عیب دار نہیں ہے (اللہ تو تمام عیب سے پاک ہے) سنو! دجال دائیں آنکھ سے کاننا ہوگا۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّجَالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى^(۱) جُفَاؤُ الشَّعْرِ . (مسلم مطولا: ۲۹۳۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال بائیں آنکھ سے کاننا ہوگا، بہت زیادہ بال والا ہوگا۔

﴿(۹) دجال کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّجَالُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ "ك ف ر" أَيْ كَافِرٌ . (بخاری: ۷۱۳۱، مسلم واللفظ له: ۲۹۳۳)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

﴿(۱۰) دجال کے ساتھ جنت اور جہنم کے مثل ہوگا﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّجَالُ مَعَهُ جَنَّتُهُ وَنَارُهُ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ . (مسلم مطولا: ۲۹۳۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے ساتھ اس کی جنت اور اس کا جہنم ہوگا، تو اس کا جہنم حقیقت میں جنت ہے، اور اس کی جنت حقیقت میں جہنم ہے۔

(۱) دجال کی دونوں آنکھیں عیب دار خراب ہوں گی، انتہی، اور بخاری وغیرہ کی دوسری روایت میں ہے کہ دجال موٹا لمبا اور طاقت ور ہوگا، بال بڑے بڑے عجیب قسم کے گھونگھریا لے ہوں گے۔

﴿(۱۱) دجال چالیس دن رہے گا اور دنیا پر اس کا کنٹرول ہوگا﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْذِرُكُمْ الْمَسِيحَ -
الدَّجَالَ - يَمُكُّ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا يَبْلُغُ سُلْطَانَهُ كُلَّ مَنْهَلٍ لَا
يَأْتِي أَرْبَعَةَ مَسَاجِدَ الْكَعْبَةِ وَمَسْجِدَ الرَّسُولِ وَمَسْجِدَ الْأَقْصَى
وَالطُّورِ. (احمد: ۲۳۰۹۰، ورجاله ثقات، كما قاله الحافظ، حاشية التصريح بما تواتر

في نزول المسيح، ص: ۱۳۹)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں مسیح (دجال) سے ڈراتا
ہوں، وہ دنیا میں چالیس دن رہے گا، اس کی بادشاہت ہر جگہ ہوگی، وہ چار مسجدوں
میں نہیں آئے گا، کعبہ، مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ اور طور پہاڑ۔

﴿(۱۲) دجال پہلے نبی پھر خدا ہونے کا دعویٰ کرے گا﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ - الدَّجَالُ - يَبْدَأُ
فَيَقُولُ: أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي، ثُمَّ يُشْنِي فَيَقُولُ: أَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرُونَ
رَبَّكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا.

(ابن ماجه مطول: ۴۰۷۷۱، والحاكم وصححه الذهبي كما في التصريح: ۱۵۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال پہلے نبی ہونے کا دعویٰ کرے
گا، جب کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، پھر وہ کہے گا میں تمہارا رب ہوں (غور سے
سن لو) تم لوگ موت سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتے۔

﴿(۱۳) دجال کو زیادہ تر ماننے والے یہودی اور عورت ہوگی﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَ الدَّجَالِ سَبْعُونَ أَلْفًا
عَلَيْهِمُ السَّيْجَانُ وَ أَكْثَرُ تَبَعِهِ الْيَهُودُ وَالنِّسَاءُ. (مسند احمد: ۱۷۹۰۰)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے ساتھ ستر ہزار (یہودی) ہوں گے، جس پر عمدہ قسم کے کپڑے ہوں گے اور اس کے ماننے والے میں زیادہ تر یہودی اور عورتیں ہوں گی۔

﴿(۱۴) دجال کو بابِ لُد پر قتل کر دیا جائے گا﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَالَ

بِبَابِ لُدٍّ. (مسلم مطولا: ۲۹۳۷، والترمذی واللفظ له: ۲۲۴۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) دجال کو بابِ لُد پر قتل کر دیں گے۔

﴿(۱۵) حضرت مہدی کی شکل و صورت کیسی ہوگی﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَهْدِيُّ مِنِّي أَجْلَى

الْجِبْهَةِ أَقْنَى الْأَنْفِ. (ابوداؤد مطولا: ۴۲۸۵، والحاكم: ۸۶۷۰، وصححه الذهبی

كما قال الالبانی فی تخريج مشكاة: ۵۳۸۲)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی میرے خاندان سے ہوں گے، کشادہ پیشانی ہوگی، ناک لمبی اور کھڑی ہوگی۔

﴿(۱۶) حضرت مہدی دنیا کو امن و امان کا گہوارہ بنا دیں گے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَهْدِيُّ يَمْلَأُ الْأَرْضَ

قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مِلْتُ جَوْرًا وَظُلْمًا. (ابوداؤد مطول: ۴۲۸۵، والحاكم:

۸۶۷۰، وصححه الذهبی كما قال الالبانی فی هداية الرواة: ۵۳۸۲)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، جیسا کہ (مہدی کے آنے سے پہلے) زمین ظلم سے بھری ہوگی۔

﴿(۱۷) حضرت مہدی اور ان کے والد کا نام﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا
يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ حَتَّى يَبْعَثَ فِيهِ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِي
اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمُ أَبِي .

(ابوداؤد: ۴۲۸۲، وحسنه الترمذی: ۲۲۳۰)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا ختم ہونے میں صرف ایک دن باقی ہو (بالفرض) تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کر دے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ایک شخص (حضرت مہدی) کو بھیجے گا، جو میرے خاندان سے ہوگا، اس کا اور اس کے والد کا نام میرے اور میرے والد کے نام کے مطابق ہوگا۔ یعنی حضرت مہدی کا نام محمد اور ان کے والد کا نام عبد اللہ ہوگا۔

﴿(۱۸) حضرت مہدی ہمارے نبی کے خاندان سے ہوں گے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَهْدِيُّ مِنْ عِزَّتِي مِنْ
وَلَدِ فَاطِمَةَ . (ابوداؤد: ۴۲۸۳، قال الالبانی: اسنادہ جید وسکت الحافظ فی ہدایة
الرواة الی تخريج مشکاة: ۵۳۸۱)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی میرے خاندان حضرت فاطمہؓ کی اولاد سے ہوں گے۔

﴿(۱۹) حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ

علیہ السلام ایک زمانے میں ہوں گے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
فَيَقُولُ أَمِيرُهُمُ الْمَهْدِيُّ تَعَالَى صَلِّ لَنَا فَيَقُولُ: لَا، إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى

بَعْضِ أَمْرَاءِ تَكْرِمَةَ اللَّهِ هَذِهِ الْأُمَّةَ .

(مسلم: ۱۵۶، والسلسلة الصحيحة واللفظ له: ۲۲۳۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے، تو مسلمانوں کے امیر مہدی عیسیٰ علیہ السلام سے کہیں گے تشریف لائیں، ہم لوگوں کو نماز پڑھا دیجیے، تو عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے! نہیں! (آپ نماز پڑھائیں) بلاشبہ تمہارا بعض تمہارے بعض پر امیر ہے، اللہ تعالیٰ کا اس امت پر اکرام کرنے کی وجہ سے۔ (۱)

﴿(۲۰) حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر موجود ہیں﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ مِنَ

السَّمَاءِ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ . (بخاری: ۳۲۲۹، والبيهقي في الاسماء والصفات واللفظ

له كما قال انور شاه كشميري، التصريح بما تواتر في نزول المسيح: ۹۸)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اتریں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔

(۲۱) دمشق کے منارے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى
أَجْنِحَةِ مَلَائِكَيْنِ. (مسلم: ۲۹۳۷)

(۱) یہ حضرت مہدی کے مختصر حالات ہیں، تفصیل بڑی کتابوں میں درج ہیں، لہذا یہاں طالب علم کو حضرت مہدی اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات بتا کر یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرادی جائے کہ شکیل بن حنیف اور اس کو ماننے والے جھوٹے ہیں، مسلمان نہیں ہیں۔

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) دمشق کے مشرقی جانب سفید منارے پر دو ہلکے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے اتریں گے، اپنا دونوں ہاتھ دو فرشتہ کے پروں پر رکھے ہوئے ہوں گے۔

﴿(۲۲) عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس سال رہیں گے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمُكْتُ - عَيْسَى - فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ يَتَوَفَّى فَيُصَلَّى عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ.

(ابوداؤد مطولا: ۴۳۲۴، وصححه الحافظ كما في التصريح: ۱۴۰)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس سال رہیں گے، پھر ان کا انتقال ہو جائے گا، تو مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

﴿(۲۳) دجال اور عیسیٰ علیہ السلام کے آنے سے پہلے

بالکل بارش نہیں ہوگی اور نہ زمین سے کوئی چیز نکلے گی﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قَبْلَ خُرُوجِ الدَّجَالِ ثَلَاثَ سِنَوَاتٍ شِدَادٍ يُصِيبُ النَّاسَ فِيهَا جُوعٌ شَدِيدٌ يَأْمُرُ اللَّهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْأُولَى أَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ كَذَلِكَ ثُمَّ يَأْمُرُهَا فِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ أَنْ تَحْبِسَ الثُّلُثَيْنِ ثُمَّ يَأْمُرُهَا فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ أَنْ تَحْبِسَ كُلَّهُمَا فَلَا تُقَطِرُ قَطْرَةً وَلَا تُنْبِتُ خَضِرَاءَ فَلَا تَبْقَى ذَاتٌ ظَلْفٍ إِلَّا هَلَكَتْ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ.

(ابن ماجه مطولا بتغير يسير: ۴۰۷۷، والحاكم و صححه الذهبي كما في التصريح: ۱۵۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ دجال کے آنے سے پہلے تین سال لوگوں کو بہت سخت فاقہ پہنچے گا، اللہ پہلے سال میں آسمان کو حکم دے گا کہ ایک تہائی بارش

کوروک لے اور زمین کو حکم دے گا اسی طرح، (کہ ایک تہائی غلہ کوروک لے) پھر اللہ آسمان اور زمین کو حکم دے گا، دوسرے سال میں دو تہائی کوروک لے، پھر تیسرے سال حکم دے گا کہ کل کوروک لے، لہذا ایک بوند بارش نہیں ہوگی اور زمین سے کچھ سبزہ نہیں نکلے گا، تو تمام جانور ہلاک ہو جائیں گے، مگر جس کو اللہ زندہ رکھنا چاہے گا۔

﴿(۲۴) صفائی آدھا ایمان ہے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ.

(مسلم مطولا: ۲۲۳)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پاکی آدھا ایمان ہے۔

﴿(۲۵) نماز کی فضیلت﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تَغْشَ الْكَبَائِرُ. (صحیح

مسلم: ۲۳۳)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچوں نماز اور جمعہ سے جمعہ تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے، سوائے گناہ کبیرہ کے۔

﴿(۲۶) روزہ جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ. (بخاری

مطولا: ۱۹۰۴، واللفظ للترمذی: ۷۶۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

﴿(۲۷) زکات نہ دینے کی سزا﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَلَمْ

يُودُّ زَكَاتَهُ مِثْلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبَيْتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلَهْزِمِيهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالِكٌ أَنَا كَنْزُكَ .

(صحیح بخاری: ۱۲۰۳)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دار بنایا، پھر اس نے زکوٰۃ ادا نہیں کی، اس کا مال قیامت کے دن ایسے گنجه اژدھے کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے گا، جس کے آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوں گے، سانپ اس کے گلے میں لپٹ جائے گا اور اس کے جڑے کو پکڑ کر کہے گا: میں تمہارا مال ہوں!! میں تمہارا خزانہ ہوں۔

﴿(۲۸) حج کی فضیلت﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرَفَثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ . (بخاری: ۱۵۲۱)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی خوشنودی کے لیے حج کیا اور اس نے فحش گوئی نہیں کی اور نہ گناہ کیا تو وہ حج سے ایسا لوٹا (گناہوں سے صاف ہو کر) جیسے آج ہی پیدا ہوا ہے۔

﴿(۲۹) علم کی فضیلت﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَضْلُ فِي عِلْمٍ خَيْرٌ مِنْ فَضْلٍ فِي عِبَادَةٍ . (مشکوٰۃ مطولا: ۲۲۶، کتاب العلم، سکت الحافظ وصححه

الألبانی فی تخریج المشکاة)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم میں زیادتی عبادت کی کثرت سے افضل ہے۔

﴿(۳۰) صحت اور فرصت بہت بڑی نعمت ہے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَتَانِ مَغْبُورٌ فِيهِمَا
كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ الصَّحَّةُ وَالْفَرَاحُ. (بخاری: ۶۴۱۲)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ہیں، جن سے اکثر لوگ
غفلت میں ہیں، صحت اور فراغت۔

﴿(۳۱) مسلمان مسلمان کا بھائی ہے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ
لَا يَخُونُهُ وَلَا يَكْذِبُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ.

(مسلم مطولا: ۲۵۶۴، والترمذی واللفظ له: ۱۹۲۷)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، مسلمان
مسلمان سے خیانت نہیں کرے گا، اور نہ اس سے جھوٹ بولے گا اور نہ اس کو بے یار و
مددگار چھوڑے گا۔

﴿(۳۲) مسلمان لگائی ہوئی شرطوں کے

پابند ہیں جب تک خلاف شرع نہ ہو﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُونَ عَلَى
شُرُوطِهِمْ. (ابوداؤد: ۳۵۹۴، والبخاری تعليقا واللفظ له قبل حديث: ۲۲۷۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں کے پابند ہیں۔

﴿(۳۳) کسی قوم کی مشابہت اختیار کرنا﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ

مِنْهُمْ. (ابوداؤد: ۴۰۳۱، قال الحافظ: سنده حسن كما في عون المعبود تحت الحديث)
ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی قوم کا طور طریقہ اپنایا،
اس کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا۔

﴿(۳۴) مسلمان سے قتل و قتل﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ
وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (بخاری: ۷۰۷۶)
ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس
سے قتل و قتل کرنا کفر ہے۔

﴿(۳۵) بدعت سے بچنا ضروری ہے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ وَمُحَدَّثَاتِ
الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحَدَّثَةٍ بَدْعَةٌ وَكُلُّ بَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ.

(ابوداؤد واللفظ له: ۴۶۰۷، وصححه الترمذی: ۲۶۷۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نئی چیزوں (دین میں) سے بچو،
کیوں کہ ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

﴿(۳۶) سب سے زیادہ جہنم میں لے جانے والی چیز زبان ہے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ يَكُفُّ النَّاسَ عَلَيَّ
وَجُوهِهِمْ فِي النَّارِ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ.

(صححه الترمذی: ۲۶۱۶، وابن ماجه مطولا واللفظ له: ۳۹۷۳)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے فائدہ کلام ہی انسان کو جہنم میں
چہرے کے بل گرانے والا ہے۔

﴿(۳۷) جہاد اسلام کی سر بلندی کا ذریعہ ہے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِرْوَةٌ سَنَامِ الْإِسْلَامِ
الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ .

(صححه الترمذی: ۲۶۱۶، ومسند أحمد واللفظ له: ۲۲۰۵۱)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بلندی جہاد ہے۔

﴿(۳۸) جہاد چھوڑنا ذلت کا سبب ہے﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِيْنَةِ
وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَرَضِيْتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ سَلَطَ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَرْفَعُهُ حَتَّى تَرْجِعُوا إِلَى دِينِكُمْ .

(ابوداؤد: ۳۴۶۲، ومسند أحمد: ۲۸۲۵، قال الحافظ اسناد أحمد أجود وأمثل، الدراية

في تخريج الهداية، باب بيع الفاسد)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم بیع عینہ کرنے لگو گے، اور بیل کا
دم پکڑ لو گے اور کھیتی پر خوش رہو گے اور جہاد کو چھوڑ دو گے، تو اللہ تعالیٰ تم پر ایسی ذلت
مسلط کر دے گا، جو ہٹیں گی نہیں، جب تک تم اپنے دین (جہاد) کی طرف لوٹ نہ جاؤ۔

﴿(۳۹) لوگوں پر رحم کریں﴾

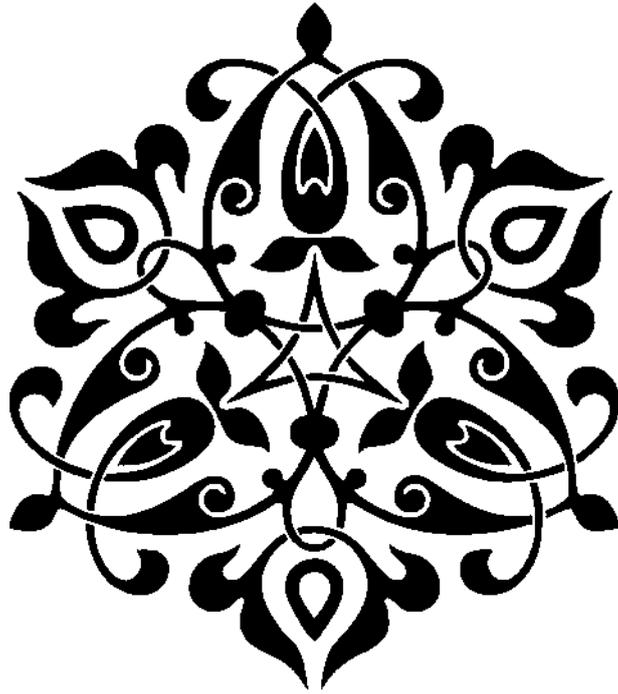
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ
النَّاسَ . (بخاری: ۷۳۷۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک ایسے لوگوں پر رحم نہیں کرتا
جو لوگوں پر رحم نہ کریں۔

﴿(۴۰) اللہ تعالیٰ کے نناوے نام ہیں﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ
اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. (بخاری: ۲۷۳۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ایک کم نناوے نام
ہیں، جو شخص انھیں یاد کر لے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔



﴿التحيات﴾

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ . (بخاری: ۱۲۰۲)

ترجمہ: قوی عبادتیں، فعلی عبادتیں اور مالی عبادتیں سب اللہ کے لیے ہیں،
اے اللہ کے نبی سلامتی ہو آپ پر، اور اللہ کی رحمت و خیر و برکت ہو آپ پر، سلامتی ہو
ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿دورود شریف﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ،
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . (بخاری: ۳۳۷۰)

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے پاکیزہ
خاندان پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمایا ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خاندان
پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق، بلند و برتر ہیں، اے اللہ! مسلسل خیر و برکت نازل
فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے پاکیزہ خاندان پر جیسا کہ مسلسل خیر و برکت
نازل فرمایا ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خاندان پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق،
بلند و برتر ہیں۔

﴿دعاء ماثوره﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. (بخاری: ۶۳۲۶)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا اور گناہ کو صرف آپ ہی معاف کرنے والے ہیں، تو میری مکمل مغفرت فرمائیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، بے شک آپ بڑے بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

﴿دعائے قنوت﴾

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ. (۱)

(طحاوی، کتاب الصلاة، باب القنوت فی صلاة الفجر، موقوف علی عمر بن خطاب لکنہ یقنت فی صلاة الفجر لا فی صلاة الوتر بهذه الالفاظ، صححه الحافظ، نتائج الافکار: ۱۵۸/۲)

(۱) حضرت عمرؓ سے یہ الفاظ قنوت نازلہ میں منقول ہے، لیکن آپ قنوت وتر میں بھی ان الفاظ کو پڑھ سکتے ہیں، اور مصنف ابن ابی شیبہ رقم ۶۹۶۵، و ۳۰۳۳۶ پر عبد اللہ بن مسعود سے یہ الفاظ دعائے قنوت میں منقول ہے لیکن اس کی سند ضعیف ہے۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، ہم آپ کا ذکر خیر کرتے ہیں، تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیرے نافرمان ہیں، اور آپ ہی کے لیے نماز ادا کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں، اور آپ ہی کی طرف دوڑتے اور جلدی کرتے ہیں (اطاعت میں) ہم آپ کے رحمت کی امید رکھتے ہیں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک آپ کا عذاب کافروں تک پہنچ گیا۔

﴿قنوت نازلہ﴾

قنوت نازلہ کسے کہتے ہیں؟

قنوت دعا کو کہتے ہیں اور نازلہ کے معنی مصیبت کے ہیں، جب مسلمانوں پر کوئی عام مصیبت آجائے، مثلاً کفار کی طرف سے مسلمانوں پر عمومی طور پر ظلم و ستم ہونے لگے، تو ایسے موقع پر قنوت نازلہ کا پڑھنا صحیح اور معتبر روایات سے ثابت ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت نازلہ میں ظالموں کا نام لے کر بددعا فرمائی اور مظلوموں کا نام لے کر دعا فرمائی، بیر معونہ کے موقع پر جب ستر صحابہ کو دھوکہ دے کر شہید کر دیا گیا، تو اس وقت ایک مہینہ تک مسلسل حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت نازلہ پڑھی ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند)

قنوت نازلہ پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

قنوت نازلہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر ہاتھ اٹھائے بغیر امام کھڑا ہو جائے اور قیام کی حالت میں دعا قنوت پڑھے اور مقتدی اس کی دعا پر آہستہ آواز سے آمین کہتے رہیں،

پھر دعا سے فارغ ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جائیں، بقیہ نماز امام کی اقتداء میں اپنے معمول کے مطابق ادا کرے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند)

﴿دعاء قنوت نازلہ﴾

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِي مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِي مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِي مَنْ أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَعْزُزُّ مَنْ عَادَيْتَ وَلَا يَذُّلُّ مَنْ وَاَلَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (١) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، وَأَلْفُ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يُوفُوا بِعَهْدِكَ عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ وَانصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ إِلَهَ الْحَقِّ. (٢)

(حسنہ الترمذی ۴۶۴، صححہ الحافظ، الفتوحات واللفظ له ۲۰۶/۲)

(۱) یہاں سے روایت موقوف ہے۔

(۲) یہ قنوت، قنوت نازلہ اور قنوت وتر دونوں میں منقول ہے، لہذا آپ اس کو دونوں میں پڑھ سکتے ہیں۔ (إرواء الغلیل للألبانی: ۱۷۰/۱)

خطبة نكاح

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ
 أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مِضْلَ لَهُ، وَمَنْ يُضِلِّ فَلَا
 هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ
 مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَاِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا
 يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا، يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
 وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
 تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا.

(رواه الاربعة وصححه الترمذى: ١١٠٥)



خطبة جمعة اول

الْحَمْدُ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
 وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ
 لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ، مَنْ يُطِيعِ
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى، وَنَسْأَلُ اللَّهَ رَبَّنَا أَنْ
 يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ بِهِ
 فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ أَمَّا بَعْدُ: فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي
 شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْتُ
 فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللَّهِ وَسُنَّتِي، يَا عِبَادَ اللَّهِ
 أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مَا أَوْصَى بِهِ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ أَنْ يَحْضَهُ
 عَلَى الْآخِرَةِ فَاخْذَرُوا مَا حَذَّرَكُمُ اللَّهُ مِنْ نَفْسِهِ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي
 الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ
 كَرِيمٌ مَلِكٌ قَدِيمٌ بَرٌّ رَوْوْفٌ رَحِيمٌ .

خطبة جمعة ثانية

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
 وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ،
 وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
 وَرَسُولُهُ، أَمَا بَعْدُ: فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
 يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا، رَبِّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللَّهِ
 عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ، وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ
 الْجَنَّةِ وَحَمْرَةُ سَيِّدَةُ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ
 أَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهِ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً لَا تُغَادِرْ ذَنْبًا اللَّهُ اللَّهُ
 فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا مِنْ بَعْدِ فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ فَمَنْ
 أَبْغَضَهُمْ فَبِغْضِي أَبْغَضَهُمْ وَخَيْرُ الْقُرُونِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ
 يَلُونَهُمْ وَالسُّلْطَانُ ظَلُّ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ أَكْرَمَهُ أَكْرَمَهُ اللَّهُ وَمَنْ أَهَانَهُ
 أَهَانَهُ اللَّهُ اللَّهُمَّ اعِزِّ الْأِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَذِلِّ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِينَ
 اللَّهُمَّ انصُرْ الْمُجَاهِدِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَاخْذِلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَعَادِلُوا يَا عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
 وَإِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
 تَذَكَّرُونَ وَلَذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى أَعْلَى وَأَوْلَى وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ وَاللَّهُ
 يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ .

مراجع

- ١ صحاح ستہ
- ٢ موطا امام مالک، امام ابو عبد اللہ مالک بن انس بن مالک الاصحی
- ٣ سنن الدارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن بن الفضل بن بہرام الدارمی
- ٤ سنن الکبریٰ للبیہقی، ابو بکر احمد بن الحسین بن علی البیہقی
- ٥ شرح معانی الآثار، ابو جعفر احمد بن محمد الازدی المصری الطحاوی
- ٦ مسند الامام احمد بن حنبل، امام احمد بن محمد بن حنبل
- ٧ مسند ابی یعلیٰ الموصلی، امام احمد بن علی التمیمی
- ٨ المستدرک علیٰیحسین، لابی عبد اللہ الحاکم النیساپوری، مع التلخیص للحافظ الذہبی
- ٩ مجمع الزوائد و منبع الفوائد، ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان الشافعی
- ١٠ المصنف لابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ
- ١١ مشکوٰۃ المصابیح، ابو عبد اللہ ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب التبریزی
- ١٢ فتح الباری، ابو الفضل شہاب الدین احمد بن علی بن محمد بن حجر عسقلانی
- ١٣ عمدۃ القاری، علامہ ابو محمد بدر الدین محمود بن احمد العینی
- ١٤ تحفۃ الاحوذی، ابو العلاء محمد عبد الرحمن بن عبد الرحیم مبارکپوری
- ١٥ العرف الشذی، علامہ انور شاہ بن معظم شاہ کشمیری
- ١٦ عون المعبود، ابو عبد الرحمن شرف الحق محمد اشرف صدیقی عظیم آبادی
- ١٧ ہدایۃ الرواۃ الیٰ تخریج احادیث المصابیح و مشکوٰۃ، حافظ ابن حجر عسقلانی
- ١٨ مرقاۃ المفاتیح، علامہ علی بن سلطان، معروف بہ ملا علی قاری
- ١٩ تلخیص الحبیر فی تخریج احادیث الرافعی الکبیر، حافظ ابن حجر عسقلانی
- ٢٠ نتائج الافکار فی تخریج احادیث الاذکار، حافظ ابن حجر عسقلانی
- ٢١ الاصابہ فی تمییز الصحابہ، ابو الفضل شہاب الدین احمد بن علی بن محمد بن حجر عسقلانی

- ٢٢ الاذكار من كلام سيد الابرار، ابوزكريا محي الدين يحيى بن شرف النووي
- ٢٣ الفتوحات الربانية على الاذكار النووية، محمد علي بن محمد علان الصديقي الشافعي
- ٢٤ شان الدعاء، ابوسليمان حمد بن محمد بن ابراهيم الخطابي
- ٢٥ رفع الاشتباه عن معنى العبادة والاله، عبدالرحمن بن يحيى المعلمي اليماني
- ٢٦ الدعاء المأثور وآدابه، ابوبكر محمد بن الوليد بن خلف الطرطوشي
- ٢٧ نخب الافكار في تنقيح معاني الاخبار في شرح معاني الآثار، علامه بدر الدين عيني
- ٢٨ مجموع الفتاوى لابن تيمية، شيخ الاسلام احمد بن عبدالحليم بن تيمية الحراني
- ٢٩ الدراية في تخریج احاديث الهداية، ابوالفضل شهاب الدين احمد بن علي بن حجر عسقلاني
- ٣٠ موسوعة الحافظ ابن حجر الحريشي، ابوالفضل شهاب الدين احمد بن علي بن حجر عسقلاني
- ٣١ سلسلة الاحاديث الصحيحة، علامه محمد ناصر الدين الالباني
- ٣٢ سلسلة الاحاديث الضعيفه، علامه محمد ناصر الدين الالباني
- ٣٣ المهذب في اختصار السنن الكبرى للبيهقي، ابوعبدالله محمد بن احمد بن عثمان الذهبي
- ٣٤ طرح التثريب في شرح التقریب، ابوالفضل زين الدين عبدالرحيم العراقي
- ٣٥ اتحاف المهره بالفوائد المبتكرة من اطراف العشرة، حافظ ابن حجر عسقلاني
- ٣٦ خلاصة الاحكام في مهمات السنن وقواعد الاسلام، ابوزكريا محي الدين يحيى بن شرف النووي
- ٣٧ احكام الجنائز وبدعيها، علامه محمد ناصر الدين الالباني
- ٣٨ مناسك الحج والعمرة، علامه محمد ناصر الدين الالباني
- ٣٩ ارواء الغليل في تخریج احاديث منار السبيل، علامه محمد ناصر الدين الالباني
- ٤٠ العرف الوردی في اخبار المهدي، جلال الدين عبدالرحمن بن ابى بكر السيوطي
- ٤١ فتاوى محموديه، فقيه الامت مفتي محمود حسن گنگوہي
- ٤٢ زاد المعاد في هدى خير العباد، شمس الدين ابوعبدالله محمد بن ابى بكر، ابن قيم الجوزي
- ٤٣ اعلاء السنن، حكيم الامت اشرف علي تھانوی، علامه ظفر احمد عثمانی
- ٤٤ التصريح بما تواتر في نزول المسيح، علامه نور شاه بن معظم شاه كشميري

کتاب کے بارے میں

- (۱) کتاب میں صرف حدیث سے ثابت شدہ دعا کو ذکر کیا گیا ہے۔
 - (۲) دعا میں ان ہی الفاظ کو ذکر کیا گیا ہے جو حدیث شریف میں مذکور ہیں۔
 - (۳) حدیث شریف میں جو دعا جس محل میں وارد ہوئی ہے کتاب میں اس کو اسی محل میں رکھا گیا ہے۔
 - (۴) حاشیہ میں رائج غلطی پر تنبیہ بھی کر دی گئی ہے۔
 - (۵) ہر دعا میں حدیث شریف کا حوالہ نمبر کے ساتھ موجود ہے۔
 - (۶) نقاد محدثین کی تصحیح کو بھی نقل کرنے کا التزام کیا گیا ہے۔
- الغرض پوری کتاب محقق اور طلباء و علماء کیلئے بے حد مفید ہے۔
جس کا صحیح اندازہ پڑھنے کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

Nasir Hussain, Bishanpur
Distt. Darbhanga, Pin Code: 846003
Mob.: 9997642253

Rs. 80/-